SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 32 Saturday 1st February 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۲، مورخہ، یکم فروری ۲۰۲۵ء، بروز سنیچر، ۲ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ریاست میں وقف بورڈ کی جائیدادوں کا اب "جیومیپنگ" کے ذریعہ سروے ہوگا

سرکاری فرمان جاری ناجائز قبضوں کو بے نقاب کیا جائے گا: اقلیتی امور کے وزیر دتاتریہ بھرنے

ممبئی /31 جنوری (**عزیز اعجاز**) ریاست کی اقلیتی ترقی کی وزارت نے ریاستی وقف بورڈ کے پاس موجود زمینوں اور جائیدادوں کی "جیومیپنگ" کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اطلاع اس دن سامنے آئی ہے جب پارلیمانی کمیٹی نے اپوزیشن کو نظر انداز کرتے ہوئے وقف (ترمیمی) بل لوک سبھا اسپیکر کو پیش کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اقلیتی وزارت کا محکمہ وقف املاف کی تمام معلومات حاصل کرے گی اور سرکاری ریکارڈ میں موجود تضادات کو ختم کرے گا, جو تجاوزات کو ہٹانے کے لیے مفید ہے۔ ریاستی حکومت کے اس فیصلے سے ریاست بھر میں غیر منقسم اور بکھری ہوئی زمینوں پر غیر قانونی طور پر قبضہ کرنے والوں کو نقصان پہنچے گا۔ اقلیتی ترقی کے وزیر دتاتریہ بھرنے نے اس سروے کو فوری طور پر شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جیومیپنگ سے ریاست میں وقف املاک کی تعداد اور ان پر تجاوزات کی تعداد کے بارے میں درست اور سرکاری معلومات دستیاب ہوں گی اور تجاوزات کو روکنے میں مدد ملے گی۔ دریں اثنا حکام نے کہا کہ ریاست میں اس وقت /23,566 رجسٹرڈ وقف جائیدادیں ہیں جن کا کل رقبہ /37,330 ہیکٹر ہے۔ تاہم محکمہ اقلیتی کے تخمینہ کے مطابق وقف املاک کی تعداد تقریباً /27,000 ہے اور ان کا رقبہ /40,468 ہیکٹر ہے۔ اس متعلق عہدیداروں نے وضاحت کی کہ ان اعداد وشمار میں تضادات کو ختم کرنے اور جائیدادوں کی درست رجسٹریشن کو یقینی بنانے کے لیے جیومیپنگ کی جائے گی۔ جس سے ناجائز قبضوں کا انکشاف ہوگا اور حکومت اس پر براہ راست ایکشن لے سکتی ہے۔ واضح رہے کہ وقف املاک سے متعلق یہ رپورٹ مستقبل میں بڑی پیش رفت کا سبب بن سکتی ہے۔ اور ویسے بھی برسوں سے وقف اثاثوں کے بارے میں شکوک وشبہات ہیں یہی وجہ ہے کے اب جیومیپنگ ٹیکنالوجی وقف جائیداد اور تجاوزات کے بارے میں وضاحت فراہم کرکے سرکاری سطح پر اسے عام کیا جائے گا۔ ذرائع btata تے ہیں کہ ریاست میں وقف املاک کی صحیح تعداد کے بارے میں غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ مہاراشٹر وقف بورڈ کے پاس اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے کہ ان جائیدادوں کو کس مقصد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے, یا زمین کو کرایہ پر دیتے وقت وصول کیے جانے والا کرایہ کس کو ملتا ہے اور کون وصولتا ہے۔ یاد رہے وقف املاک کا سروے اس سے قبل / 1997 میں کیا گیا تھا۔ تاہم اس وقت اس بات کا انکشاف ہوا تھا کہ وقف جائیدادوں میں سے /60 سے /70 فیصد زمین غیر قانونی قبضہ لیکن ابھی تک اس بارے میں کوئی باضابطہ کارروائی نہیں کی گئی۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) نے گزشتہ روز وقف (ترمیمی) بل پر اپنی مسودہ رپورٹ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کو پیش کی۔ اس موقع پر جے پی سی صدر جگدمبیکا پال, نشی کانت دوبے اور دیگر بی جے پی ممبران پارلیمنٹ موجود تھے۔ اپوزیشن کا کوئی رکن اسمبلی نہیں تھا۔ جے پی سی نے ایک دن پہلے مسودہ رپورٹ کو منظوری دے دی تھی۔ /16 ارکان نے اس کے حق میں ووٹ دیا جبکہ /11 نے مخالفت کی۔ اپوزیشن پارٹی نے جو کمیٹی کا حصہ ہے, اس بل پر اعتراض کیا ہے---

دھننجے تاوان مانگ کر جینے والا شخص نہیں، بھگوان گڑھ مضبوطی سے

ان کے ساتھ نامدیو شاستری کی پریس کانفرنس میں معلومات

پاتھرڈی، 31 (نمائندہ): دھننجے منڈے عوام کی خدمت کرنے والے ایک نوجوان لیڈر ہیں۔ منڈے خاندان پچھلی دو نسلوں سے بھگوان گڑھ کے عقیدت مند رہے ہیں۔ اگر ان کی سیاسی اور سماجی زندگی کو دیکھا جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ ہر موڑ پر انہیں جدوجہد اور الزامات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ آج جب وہ بھگوان گڑھ میں درشن کے لیے آئے، تو ان کے ہاتھ میں سلائن لگی ہوئی تھی۔ دھننجے منڈے کا بیڑ قتل کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ بالکل صاف ہے۔ وہ کسی سے تاوان مانگ کر جینے والے شخص نہیں ہیں، اس بات کا مجھے پورا یقین ہے۔ اس کیس میں جو ملزمان ہیں، ان کی کوئی بھی حمایت نہیں کرسکتا، لیکن اس بہانے دھننجے کو جان بوجھ کر بدنام کرکے انہیں مشکل میں ڈالا جارہا ہے۔ ایسے حالات میں بھگوان گڑھ پوری طاقت سے دھننجے منڈے کے ساتھ کھڑا ہے۔ یہ بات بھگوان گڑھ کے مہنت نیایاچاریہ ڈاکٹر نامدیو شاستری نے کہی۔ دھننجے منڈے نے سنت بھگوان بابا کے درشن کیے وزیر دھننجے منڈے جمعرات کی رات بھگوان گڑھ میں درشن کے لیے مقیم تھے۔ اس کے بعد جمعہ (31 جنوری) کی صبح انہوں نے دوبارہ گڑھ پر جاکر سنت بھگوان بابا کی سمادھی کے درشن کیے اور رسمی پوجا کی۔ اسی دوران مہنت ڈاکٹر نامدیو شاستری نے میڈیا سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ بیڑ ضلع میں ہونے والا قتل انتہائی افسوسناک ہے اور اس کی گہرائی سے جانچ ہونی چاہیے کہ یہ واقعہ کس وجہ سے ہوا۔ لیکن اس واقعے کو بہانہ بنا کر سماجی تحفظ کی ذمہ داری ادا کرنے والے عوامی نمائندوں اور میڈیا نے یکطرفہ میڈیا ٹرائل کے ذریعے دھننجے منڈے کو ملزم کے طور پر پیش کیا اور ان کے خلاف جھوٹی شبیہ بنائی۔ سیاسی مقاصد کے لیے سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچایا گیا اس کے علاوہ، سیاسی لوگوں نے اپنے سیاسی اور ذاتی ایجنڈے کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے کو استعمال کیا اور سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کا کام کیا۔ اس پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مہنت ڈاکٹر نامدیو شاستری نے متعلقہ لیڈروں کو سخت الفاظ میں تنقید کا نشانہ بنایا۔ دھننجے منڈے نے بھگوان بابا کی سمادھی کے دوبارہ درشن کیے اس دوران، گڑھ سے روانہ ہونے سے پہلے، دھننجے منڈے نے جمعہ کی صبح ایک بار پھر پرشکوہ سنت بھگوان بابا کی سمادھی کے درشن کیے اور مہنت ڈاکٹر نامدیو شاستری مہاراج کا آشیرواد لیا۔

دھننجے منڈے کو بھگوان گڑھ کا سہارا کیوں لینا پڑ رہا ہے؟ رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے نے اٹھایا سوال

بیڑ، 31 (نمائندہ): بھگوان گڑھ دھننجے منڈے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے، ایسا مہنت نامدیو شاستری نے کہا۔ یہ ان کا حق ہے کہ وہ کس کی حمایت کریں، لیکن دھننجے منڈے کو اب گڑھ کا سہارا کیوں لینا پڑ رہا ہے؟ کیا انہیں لگ رہا ہے کہ ان کی پارٹی اور ان کے لیڈران سے دور جا رہے ہیں؟ اسی لیے کیا وہ بھگوان گڑھ کا سہارا لے رہے ہیں؟ یہ سوال رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے نے اٹھایا۔ مہنت نامدیو شاستری کے بیان پر سوالد بلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے نے کہا کہ وہ بھگوان گڑھ کے مہنت کا احترام کرتے ہیں، لیکن مساجوگ معاملے میں انہوں نے کیوں بیان دیا، یہ انہیں معلوم نہیں۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے ملزم کی ذہنیت کیسی تھی، اس پر مہنت نامدیو شاستری نے تبصرہ کیا تھا۔ لیکن ملزم تو ملزم ہوتا ہے، اس کی ذہنیت کی جانچ ہونی چاہیے، یہ بات بابا نے کیوں کہی، یہ ان کی سمجھ سے باہر ہے۔ شاید ان کا مطلب تھا کہ یہ دیکھا جائے کہ ملزم کن لوگوں کے رابطے میں تھا۔ بھگوان گڑھ کو کسی ایک طبقے کے ساتھ نہیں کھڑا ہونا چاہیے انہوں نے مزید کہا کہ بھگوان گڑھ سب کا عقیدت کا مرکز ہے۔ دیہی علاقوں سے ہر ذات اور مذہب کے لوگ عقیدت کے ساتھ بھگوان گڑھ پر آتے ہیں۔ بھگوان گڑھ کو کسی ایک سماج کے حق میں نہیں کھڑا ہونا چاہیے۔ اگر بھگوان گڑھ دھننجے منڈے کے ساتھ کھڑا ہے، تو یہ ان کا حق ہے اور اس پر وہ کچھ نہیں کہیں گے۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس اور تاوان کے معاملے کا ذکر ساتھ ہی انہوں نے سنتوش دیشمکھ قتل کیس سے جڑے مساجوگ علاقے میں اوادا کمپنی کے تاوان (رنگداری) معاملے کا بھی ذکر کیا۔ اس کیس میں جو ملزمان گرفتار کیے گئے ہیں، انہیں جیسے ہی پولیس حراست میں بھیجا جاتا ہے، فوراً ان کی صحت کی فکر کیوں کی جاتی ہے؟ ان ملزمان کو رکھنے کے لیے سرکاری اسپتال میں فوری طور پر وارڈ خالی کر دیا جاتا ہے اور وہاں پہلے سے داخل مریضوں کو باہر نکال دیا جاتا ہے، جو کہ مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان ملزمان کے علاج کے لیے کون دباؤ ڈال رہا تھا، اس کی جانچ ہونی چاہیے۔ اس کے لیے سی ڈی آر (کال ڈیٹیل ریکارڈ) کی جانچ کی جائے، تو اس کے پیچھے کون ہے، یہ بھی سامنے آجائے گا۔

نامور صحافی قاضی امان کو گزشتہ دنوں مرہٹی روزنامہ لوک پربھا کی جانب سے مثالی صحافی کا ایوارڈ ضلع کلکٹر اویناش ساونت کے ہاتھوں تفویض کیا گیا، ان کے اس اعزاز پر دفتر روزنامہ تعمیر میں ایک مختصر تقریب میں استقبال عمل میں آیا اس موقع پر قاضی مخدوم، عبدالباری قادری، قاضی مجیب الرحمٰن، قاضی شوکت بھی موجود تھے۔

پرنسپل سیّد عبدالستار اور معروف معلم سیّد ریحان اللہ اپنی خدمات سے سبکدوش

بیڑ (نامہ نگار) بتاریخ 31/ جنوری 2025 انجمن اشاعت تعلیم بیڈ کے زیر انصرام معزز ادارہ ملیہ بوائز ہائی اسکول بیڑ میں اسٹاف کی دو معروف شخصیات کے خدمات سے سبکدوش ہونے پر انہیں شاندار وداعیہ دیا گیا۔ ملیہ بوائز ہائی اسکول و جونیئر کالج کے پرنسپل جناب سید عبدلستار صاحب اور ملیہ بوائز ہائی اسکول کے کہنہ مشق معلم جناب سید ریحان اللہ صاحب کی علمی اور سرکاری خدمات سے سبکدوشی پر صدر مدرس اور معلم کو ایک ساتھ اسکول اسٹاف کی جانب سے شاندار وداعیہ دیا گیا جس میں تمام اسکول اسٹاف موجود تھا۔ دونوں معلمین حضرات کو گلدستے اور شال پیش کرکے ان کا استقبال کیا گیا۔ سید عبدالستار نے ان کی علمی خدمات کے 33 سال مکمل کیے جبکہ سید ریحان اللہ نے کم وبیش 30 سال مکمل کیے ہیں۔ اس موقع پر دونوں حضرات نے اپنے دوران ملازمت کی خدمات کے تجربے احساسات و جذبات حاضرین کے سامنے رکھے۔ اور اپنی فلسفی سوچ اور مستقبل میں فلسفیانہ انداز میں نصیحتیں اور رہنمائی کی 33 سالوں تک دلوں کو جوڑ کر رکھنے کا کام انہوں نے کیا اور اپنے ممہ تحت کام کرنے والے اساتذہ کو بھی دلوں کو جوڑ کر خلوص کے ساتھ انکساری کے ساتھ ایک دوسرے کی عزت پامال نہ ہوں ایک دوسرے کو مقام اور مرتبہ دیتے ہوئے کام کرے اس طرح کی نصیحتیں اور مشوروں کے ساتھ کام کرنے کا صلاح دی۔ رہنمائی کی آخر میں نائب صدر مدرس الحاج صدیقی صاحب نے حاضرین کا اور دونوں معلمین کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب میں اسکول کے سپر وائیزر سیّد معین الدین سر بھی موجودگی پائی گئی واضح رہے کہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ملیہ بوائز کے تمام اسٹاف نے انتھک محنت کی۔

اقتصادی سروے پیش، اگلے مالی سال میں شرح نمو ٦ء٨ رفیصد تک رہنے کا تخمینہ

نئی دہلی: حکومت کی طرف سے پارلیمنٹ میں پیش کردہ مالی سال ۲۵۔ ۲۰۲۴ء کے اقتصادی سروے میں وہ حقیقت سامنے آگئی جس سے اب تک سرکار آنکھیں چرا رہی تھی۔ اقتصادی سروے کے مطابق اگلے مالی سال کے دوران ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) ۳ء۶ رفیصد سے ۸ء۶ رفیصد کے درمیان رہنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ یہ شرح حکومت کے دعوؤں اور وعدوں سے بالکل مختلف ہے۔ حکومت کا دعویٰ تقریباً ۸ رفیصد کی شرح نمو کا تھا۔

فضا میں طیارے آپس میں تصادم سے کیسے بچتے ہیں اور یہ نظام کیسے کام کرتا ہے؟

بہ شکریہ بی بی سی اردو

امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں ایک مسافر بردار جہاز اور فوجی ہیلی کاپٹر کے تصادم میں کم از کم 28 افراد کی ہلاکت کے بعد لوگوں کی جانب سے سوالات اُٹھائے جا رہے ہیں کہ یہ حادثہ پیش کیسے آیا اور کیا اس سے بچا جا سکتا تھا۔ ایسے سوالات اُٹھانے والوں میں خود امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی شامل ہیں جنھوں نے اس حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ ایک بُری صورتحال ہے اور ایسا لگتا ہے اس سے بچا جا سکتا تھا۔' خیال رہے اس مسافر بردار طیارے میں عملے سمیت 64 افراد سوار تھے اور یہ طیارہ بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کے ساتھ تصادم کے بعد دریائے پوٹومیک میں جا گرا تھا۔ ریسکیو حکام نے تصدیق کی ہے کہ فضائی تصادم کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے 28 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں اور ریسکیو کا عمل تاحال جاری ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اس حادثے میں کسی کے زندہ بچنے کے امکانات نہیں ہیں۔

فضائی تصادم سے قبل کیا ہوا تھا؟

تقریباً 12 ہزار ہوائی اڈوں پر ایئر ٹریفک کمیونیکیشن کی نگرانی کرنے والی ویب سائٹ 'لائیو اے ٹی سی' نے ایک ایئر ٹریفک کنٹرولر اور بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کے پائلٹ کے درمیان گفتگو کی ایک کلپ جاری کی ہے۔

اس آڈیو کلپ میں ایئر ٹریفک کنٹرولر کو ہیلی کاپٹر کے پائلٹ سے کہتے ہوئے سُنا جا سکتا ہے کہ کیا امریکن ایئر لائنز کا مسافر طیارہ 'انھیں' نظر آ رہا ہے۔ 'سی این این' پر نشر کی گئی اس آڈیو کلپ میں سُنا جا سکتا ہے کہ ایئر ٹریفک کنٹرولر نے ہیلی کاپٹر کو ایک اوور وارننگ جاری کی اور پھر چند ہی سیکنڈز بعد فضا میں تصادم ہو گیا۔ فضائی امور کے ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ میں ایسا واقعہ ہونا ایک غیر معمولی بات ہے کیونکہ ملک کے فضائی نظام کو دنیا کا سب سے محفوظ سسٹم کہا جا سکتا ہے۔

ایوی ایشن کنسلٹنٹ جیوفری تھامس نے بی بی سی کو بتایا کہ 'امریکہ کے پاس دنیا کا محفوظ ترین ایئر لائن سسٹم ہے اور امریکہ میں ایسی چیزیں اب نہیں ہوتیں۔'

تھامس کہتے ہیں فضا میں تصادم کو اب ماضی کا قصہ ہی سمجھا جاتا ہے کیونکہ نیو ٹیکنالوجی نے طیاروں کو اس قابل بنا دیا ہے کہ وہ الیکٹرانک سگنلز کے ذریعے ایک دوسرے کو اپنی موجودگی کا احساس دلا دیتے ہیں اور پائلٹس کو بھی کسی بھی تصادم سے بچنے کے لیے وارننگ جاری کر دیتے ہیں۔

اس سسٹم کو ٹریفک کولیژن اوائیڈنس سسٹم (ٹی سی اے سی) کہتے ہیں اور تھامس کے مطابق اس سسٹم کے تحت گذشتہ دہائیوں میں لاکھوں انسانی جانیں بچائی گئی ہیں۔

ماہرِ فضائی امور کہتے ہیں کہ اب تمام ہی کمرشل اور زیادہ تر فوجی جہازوں میں یہ ٹیکنالوجی نصب ہوتی ہے۔

'تکنیکی اعتبار سے یہ فضائی تصادم ہونا ہی نہیں چاہیے تھا۔'

دیگر ماہرین کا کہنا ہے کہ دو طیاروں یا جہازوں کا انتہائی قریب فضا میں ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔

برطانوی رائل ایئر فورس کے سابق پائلٹ جارج بیکن نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میں بطور فوجی پائلٹ امریکہ میں اُڑان بھر چکا ہوں اور مجھے واشنگٹن ڈی سی کے اطراف کے ہوائی راستوں سے بھی آگاہ ہوں۔ وہ یہ بہت تنگ راستے ہیں لیکن یہاں سویلین اور عسکری ایئر ٹریفک کو ایک ہی ریڈیو فریکوئنسی پر رکھا جاتا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ سویلین جہازوں کو ایک متعین کردہ فلائٹ پاتھ پر سفر کرنا پڑتا ہے لیکن فوجی طیاروں کے پائلٹس کے پاس یہ آزادی ہوتی ہے کہ وہ ضرورت کے وقت اپنی سمت تبدیل کر سکیں۔ 'فوجی ہیلی کاپٹرز کا کمرشل جہازوں کے اتنا قریب ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ تفتیش کار اب یہ معلوم کریں گے کہ آخر ہوا کیا تھا اور اس سے کیا اسباق حاصل کیے جا سکتے ہیں۔'

ٹریفک کولیژن اوائیڈنس سسٹم کیا ہے؟

امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) کے مطابق ٹریفک کولیژن اوائیڈنس سسٹم کو فضا میں ہوائی جہازوں کے آپس میں ٹکرانے کے خطرات کو کم کرنے کے لیے بنایا گیا تھا اور یہ زمین پر تعینات ایئر ٹریفک کنٹرول سسٹم سے ہٹ کر آزادانہ طور پر کرتا ہے۔

ایف اے اے کے مطابق یہ سسٹم جہاز میں پائلٹس کو کسی بھی خطرے کا الرٹ جاری کرتا ہے اور آس پاس موجود فضائی ٹریفک بھی دکھا رہا ہوتا ہے۔

برٹل گراؤنڈ سکول کی ویب سائٹ پر موجود معلومات کے مطابق ٹریفک کولیژن اوائیڈنس سسٹم اپنے قریب موجود دیگر طیاروں کو برقی ریکویسٹ بھیجتا ہے اور یہ طیارے پلٹ کر اس کا جواب دیتے ہیں اور اسی طرح کسی بھی جہاز میں نصب اس نظام کو دیگر طیاروں کی آس پاس موجودگی کے بارے میں پتا چلتا ہے۔ اگر ٹریفک کولیژن اوائیڈنس سسٹم کو یہ خطرہ لاحق ہو کہ آگے تو طیارے آپس میں ٹکرا سکتے ہیں تو وہ فوراً پائلٹس کو ان خطرات سے آگاہ کرتا ہے۔

حادثے کا شکار ہونے والے مسافر طیارے اور فوجی ہیلی کاپٹر کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں؟

ہیلی کاپٹر سے ٹکرانے والا مسافر طیارہ بمبارڈیئر سی آر جے 700 جیٹ تھا جسے امریکن ایئر لائنز سے منسلک کمپنی پی ایس اے ایئر لائنز چلاتی ہے۔ بمبارڈیئر کا پُرانا نام کینیڈیئر تھا اور کینیڈا کی یہ کمپنی بزنس ایئر کرافٹس بناتی ہے۔ دوسری جانب مسافر طیارے سے ٹکرانے والا ہیلی کاپٹر سکورسکی ایچ 60 بلیک ہاک تھا۔ امریکن ایئر لائنز کی ویب سائٹ کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والے مسافر طیارے میں 65 لوگوں کی گنجائش تھی۔ دوسری جانب امریکی فوج کے زیرِ استعمال ایچ 60 بلیک ہاک ہیلی کاپٹر سکورسکی ایئر کرافٹ کمپنی نے بنایا تھا جو کہ دفاعی ساز و سامان بنانے والی کمپنی لوک ہیڈ مارٹن کا حصہ ہے۔ لوک ہیڈ مارٹن کے مطابق سکورسکی کمپنی اب تک 36 ممالک کے لیے پانچ ہزار سے زیادہ بلیک ہاک ہیلی کاپٹرز بنا چکی ہے۔

فضائی تصادم کے بڑے واقعات

امریکہ کو فضائی حادثات کے حوالے سے ایک محفوظ ملک سمجھا جاتا ہے اور اس بات کا ثبوت یہ ہے کہ واشنگٹن ڈی سی میں پیش آنے والا واقعہ 2009 کے بعد کسی بھی امریکی کمرشل ایئر لائن کو پیش آنے والا پہلا بڑا واقعہ ہے۔

اس سے قبل کسی امریکی کمرشل ایئر لائن کو آخری بڑا حادثہ فروری 2009 میں اس وقت پیش آیا تھا جب نیو جرسی کے شہر نیو آرک سے پرواز کرنے والا کولگن ایئر کا طیارہ نیو یارک کے بفیلو ایئر پورٹ پر اترتے وقت ایک گھر سے ٹکرا گیا تھا۔ اسی طرح امریکن ایئر لائنز کے کسی بھی مسافر طیارے کو آخری مرتبہ کوئی حادثہ نومبر 2001 میں پیش آیا تھا جب اس کا ایک جہاز جان ایف کینیڈی ایئر پورٹ کے قریب کریش ہو گیا تھا۔

اس حادثے میں 257 افراد مارے گئے تھے۔

اس کے علاوہ دنیا بھر میں ایسے متعدد واقعات رونما ہوتے رہے ہیں جن میں سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

نومبر سنہ 1996 میں انڈیا کے شہر چرخی ددری میں سعودی ایئر لائنز کا طیارہ قزاقستان کے ایک مسافر طیارے سے ٹکرا گیا تھا جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر 349 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

دسمبر 1992 میں لیبیا کے دارالحکومت طرابلس میں ایک لیبین عرب مسافر طیارہ ایک مِگ 23 لڑاکا طیارے سے ٹکرا گیا تھا۔ اس فضائی حادثے میں 157 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اسی طرح سنہ 1993 کے فروری میں ایران ایئر ٹورز کی فلائٹ 962 ایرانی ایئر فورس کے سخوئی طیارے سے ٹکرا گئی تھی۔ اس حادثے میں 133 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

ستمبر 2006 میں برازیل میں ایک مسافر طیارے ایک بزنس جیٹ سے ٹکرا گیا تھا۔ اس حادثے کے نتیجے میں 15 مسافر ہلاک ہوئے تھے۔

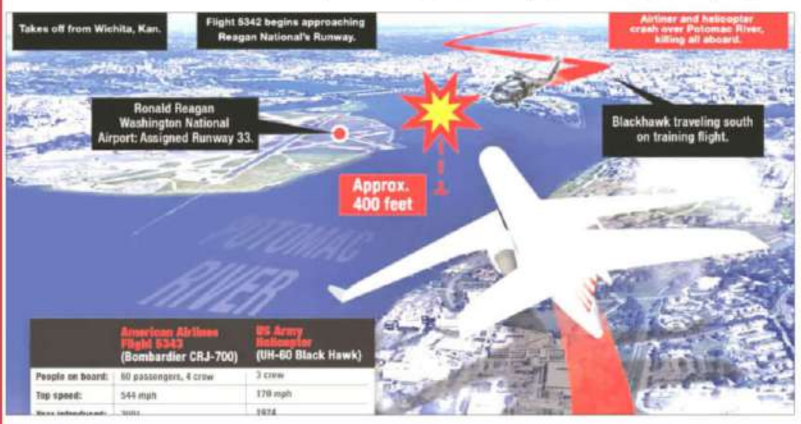

دنیا تباہی کے قریب!

قیامت کی گھڑی میں ایک سیکنڈ مزید کم، ڈومز ڈے کلاک دنیا کو لاحق تباہ کن خطرات کی علامت سمجھی جاتی ہے

قیامت کی گھڑی (Doomsday Clock) جو دنیا کو لاحق تباہ کن خطرات کی علامت سمجھی جاتی ہے، اس سال ایک سیکنڈ کم ہو کر 89 سیکنڈ پر چلی گئی ہے۔

یہ تاریخ میں سب سے کم وقت ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ دنیا تباہی کے پہلے سے زیادہ قریب ہے، یہ گھڑی حقیقی وقت نہیں بتاتی بلکہ ایک علامتی تصور ہے جو سائنسدانوں نے دنیا کی تباہی کے خطرے کو ظاہر کرنے کے لیے بنائی ہے۔ اس میں "آدھی رات" (Midnight) کا وقت مکمل تباہی کی علامت ہے یعنی اگر گھڑی رات 12 بجے پر پہنچ جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ دنیا کو کوئی تباہ کن واقعہ پیش آچکا ہے۔ قیامت کی گھڑی کے مطابق دنیا کی تباہی میں 89 سیکنڈ باقی ہیں یعنی یہ گھڑی ابھی 11:58:31 پر سیٹ ہے۔

یہ گھڑی حقیقت میں اصل وقت نہیں ناپتی بلکہ علامتی طور پر یہ ظاہر کرتی ہے کہ دنیا تباہی کے کتنے قریب ہے۔

یونیورسٹی آف شکاگو میں ڈیپارٹمنٹ آف فزکس کے پروفیسر نے منگل کو پریس بریفنگ میں کہا کہ ہم نے گھڑی کو آدھی رات کے قریب مقرر کیا ہے کیونکہ ہمیں جوہری و حیاتیاتی خطرات، مصنوعی ذہانت اور موسمیاتی تبدیلی سمیت عالمی چیلنجوں کے بارے میں خاطر خواہ مثبت پیش رفت نظر نہیں آئی۔

پس منظر

یہ گھڑی 1947 میں جوہری سائنس دانوں نے بنائی تھی تاکہ دنیا کو ممکنہ تباہی کے خطرے سے آگاہ کیا جا سکے۔ 2023 میں یہ گھڑی 90 سیکنڈ پر تھی اور 2024 میں اسے مزید ایک سیکنڈ آگے بڑھا کر 89 سیکنڈ کر دیا گیا۔

خطرات کی وجوہات

ماہرین کے مطابق گھڑی کو مزید آگے بڑھانے کی بنیادی وجوہات روس یوکرین جنگ، اسرائیل فلسطین تنازع، موسمیاتی تبدیلی اور مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کے غیر منظم خطرات اور سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی غلط معلومات کو قرار دیا گیا ہے۔

کیا وقت پیچھے جاسکتا ہے؟

جی ہاں! 1991 میں یہ گھڑی 17 منٹ پیچھے کی گئی تھی، جب امریکا اور سوویت یونین نے جوہری ہتھیاروں میں کمی کا معاہدہ کیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر عالمی سطح پر مثبت اقدامات کیے جائیں تو گھڑی کو پیچھے لے جانا ممکن ہے۔

انسانیت کے لیے انتباہ

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ قیامت کی گھڑی مستقبل کی پیش گوئی نہیں کرتی لیکن یہ ایک انتباہ ضرور ہے کہ دنیا کو بڑے بحرانوں سے نمٹنے کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر دنیا نے جنگ، ماحولیاتی بحران اور خطرناک ٹیکنالوجیز پر قابو نہ پایا تو یہ گھڑی مزید آگے بڑھ سکتی ہے جو انسانیت کے لیے ایک خطرناک اشارہ ہوگا۔

نیند کے دوران مفلوج ہو جانے کا احساس، اسباب و علاج

نیند میں جُزوی طور پر جاگنا اور نیم بیداری میں مفلوج ہو جانے کا احساس ہونا، اسے sleep paralysis کہتے ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب آپ سوتے ہوئے یا جاگتے ہوئے حرکت کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ یہ پیرا سومنیا کی ایک قسم ہے جو اس وقت پیش آتا ہے جب آپ کا دماغ فعال ہوتا ہے لیکن آپ کا جسم ابھی بھی نیند کی حالت میں ہوتا ہے۔

اس دوران آپ اپنے اردگرد کے ماحول سے باخبر ہوتے ہیں لیکن آپ کو نظروں کا فریب ہو سکتا ہے جیسے ہوا میں اعداد دیکھنا، آوازیں سننا یا جسم پر دباؤ محسوس ہونا۔ اس دوران اکثر لوگ کسی غیر مرئی طاقت کے ہاتھوں مقید ہو جانے کو محسوس کرتے ہیں اور ایسا لگ رہا ہوتا ہے کہ دم گھٹ رہا ہے۔

اسباب

1) نیند کی بے قاعدگی
2) کافی نیند نہیں لینا
3) بے خوابی
4) نارکولیپسی
5) کسی حادثے کا اثر
6) عمومی تشویش
7) دہشت زدہ ہونے کا عارضہ
8) خاندانی تاریخ

حالت کب تک برقرار رہتی ہے؟

سلیپ پیرالائسز عام طور پر مختصر مدت کیلئے ہوتے ہیں جو صرف چند سیکنڈز سے چند منٹ تک جاری رہ سکتے ہیں۔

علاج

1) صحت مند نیند کا شیڈول برقرار رکھیں
2) بھرے پیٹ پر سونے سے گریز کریں
3) سونے سے پہلے کیفین مت لیں
4) سونے سے پہلے کچھ آرام کریں
5) پیٹھ کے بل نہ لیٹیں بلکہ کروٹ پر سوئیں
6) اگر کوئی عارضہ لاحق ہے تو اس کا علاج کریں

سائنس کی قرآن میں بیان سچائی کی تصدیق

بینو کی مٹی سے ماہرین کو ایسے مرکبات بھی ملے جو پہلے زمین یا کسی سیارچے پر موجود نہ تھے

سائنسی رسالے "نیچر" میں طبع دو تحقیقات نے انکشاف کیا ہے، زمین پر زندگی کو جنم دینے والا میٹریل خلا سے آیا، رب کائنات 14 سو سال قبل ہی قرآن پاک میں اس جانب اشارہ فرما چکے۔ امریکی ادارے ناسا نے زمین کے قریب محوِ حرکت سیارچے "بینو" (Bennu) سے مٹی لانے ایک خلائی جہاز بھجوایا تھا، یہ مٹی 2023ء میں زمین پر پہنچی جو چار براعظموں میں پھیلے 66 سائنس دانوں کو بھجوائی گئی۔ اب ان کی تحقیق سے پتا چلا، مٹی میں پانی کے علاوہ زندگی کو جنم دینے والے سبھی نامیاتی مرکبات، معدنیات اور نمکیات موجود ہیں اور وہ بیشتر امائنو ایسڈ بھی جو ڈی این اے بناتے ہیں۔ اس دریافت نے ماہرین کو دنگ کر دیا، سائنسدانوں کا کہنا ہے، قوی امکان ہے بینو اور نظام شمسی کے سبھی سیارچوں اور سیاروں پر خلا میں موجود دیگر ستاروں وفلکیاتی اجسام سے زندگی کا میٹریل آیا۔

اللہ تعالی سورہ اعراف آیت 185 میں اسی طرف اشارہ فرما چکے جس کا مفہوم ہے: "خلا (آسمانوں) اور زمین کی سلطنتوں (اور ان کے مابین) جو چیزیں اللہ تعالی نے پیدا فرمائیں، کیا انسان ان کو نہیں دیکھتا؟" گویا انسان کو بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالی کائنات میں کسی بھی جگہ اور ہر طریقے سے زندگی کو جنم دینے پر قادر ہیں، اس لافانی سچائی کو سمجھو اور اپنے خالق پر ایمان لائے۔ بینو کی مٹی سے ماہرین کو ایسے مرکبات بھی ملے جو پہلے زمین یا کسی سیارچے پر موجود نہ تھے۔ یاد رہے، 490 میٹر قطر والا "بینو" زمین کے اتنے قریب ہے کہ خدشہ ہے، 2182ء کے آس پاس کرہ ارض سے ٹکرا کر خاصی تباہی پھیلا سکتا ہے۔

کینو کے چھلکے بے کار نہیں

کینو موسم سرما کا مزیدار پھل ہے جسے اسکی رسیلی مٹھاس کی وجہ سے بچے بڑے سب ہی شوق سے کھاتے ہیں۔ کینو کھانے کے بے شمار فوائد ہیں کیونکہ اس میں موجود وٹامن سی سے جسم کو توانائی ملتی ہے، لیکن اکثر لوگ کینو کھانے کے بعد اسکے چھلکوں کو بغیر سوچے سمجھے پھینک دیتے ہیں حالانکہ کینو کے ساتھ اس کے چھلکے بھی بے پناہ فوائد کے حامل ہیں۔

کینو کے چھلکوں کو آپ کلینزر سے لے کر چہرے کے اسکرب تک اپنی روز مرہ کی زندگی میں کئی طریقوں سے استعمال کر سکتے ہیں، گھر میں کینو کے چھلکے استعمال کرنے کے چند آسان طریقے یہ ہیں۔ قدرتی ایئر فریشنر: کینو کے چھلکوں کو دار چینی اور لونگ کے ساتھ پانی میں ابالیں جس سے چند منٹوں میں آپ کا گھر خوشبو سے مہک جائے گا۔ آپ مہمانوں کے آنے سے پہلے اس ترکیب کو آزما سکتے ہیں۔ چہرے کی خوبصورتی: کینو کے کچھ چھلکے خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اسے شہد یا دہی کے ساتھ ملا کر اپنی جلد کو صاف کریں۔ یہ آپ کے چہرے سے جلد کے مردہ خلیوں کو ہٹاتے ہیں جس سے آپ کو تازہ چمکدار جلد ملتی ہے، کینو کے چھلکوں سے دانتوں کو بھی چمکایا جا سکتا ہے۔ کینو کے چھلکوں کا قہوہ: سوکھے ہوئے کینو کے چھلکوں کو گرم پانی میں ادرک اور شہد کے ساتھ ملا کر پیئیں۔ یہ اینٹی آکسیڈنٹس اور وٹامن سی سے بھرا ہوا ہے جو سردیوں کے فلو میں مبتلا افراد کیلئے بہترین ہے۔ ماحول دوست کلینزر: کینو کے چھلکوں سے آپ ایک ماحول دوست کلینزر بھی بنا سکتے ہیں۔ آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ ان چھلکوں کو سرکہ میں دو ہفتوں تک بھگو دیں اور پھر اس مائع کو اسپرے کی بوتل میں چھان لیں۔

مفتی محمد جعفر ملی رحمانی

صدر مفتی و قاضی دارالافتاء والقضاء جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا

دوا اور علاج انسانی زندگی میں صحت مند رہنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، بیماری نہ صرف جسم انسانی کی طاقت اور اس کی صحت کو متاثر کرتی ہے، بلکہ ذہنی سکون و اطمینان اور روز مرہ انجام دیے جانے والے کاموں کی انجام دہی میں بھی سخت مانع و رکاوٹ ہوتی ہے۔

اسلامی تعلیمات کے مطابق بیماریوں کا علاج کرنا سنت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "اللہ پاک نے ہر بیماری کی شفاء نازل کی ہے"۔ (ابن ماجہ: ۳۴۳۸)

"اللہ پاک نے بیماری و شفاء کو نازل کیا اور ہر بیماری کے لئے دوا قرار دی، تو تم دوا و علاج کراؤ، اور حرام شئے سے علاج مت کراؤ"۔ (سنن أبي داود: ۳۸۷۴)

"اللہ کے بندوں دوا علاج کراؤ، کیوں کہ اللہ پاک نے ہر بیماری کی شفا وضع فرمائی ہے سوائے بڑھاپے کے"۔ (ابن ماجہ: ۳۴۳۶)

مذکورہ احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ دوا و علاج کرانا توکل کے خلاف نہیں ہے، جیسے بھوک، پیاس، سردی اور گرمی سے بچنے کے انتظامات کرنا توکل کے خلاف نہیں ہیں، دوا اور علاج کا بروقت استعمال، صحت مند زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے، کیوں کہ صحت ہی انسان کی سب سے بڑی نعمت ہے۔

دورِ حاضر میں جہاں نت نئی بیماریاں عام ہوتی جا رہی ہیں وہیں ان کی دوا اور علاج ایک عام، متوسط معیشت والے انسان کی رسائی سے باہر ہوتا جا رہا ہے۔ ضرورت ہے اس بات کی کہ جس طرح ہم بھوکے کو کھانا کھلانے، پیاسے کو پانی پلانے اور برہنہ کو کپڑا پہنانے کو کارِ ثواب اور نیکی خیال کرتے ہیں، ایسے ہی کسی ضرورت مند مریض کی دوا اور اس کے علاج کو بھی کارِ ثواب اور نیکی اعتقاد رکھیں اور اِس انسانی ضرورت کی تکمیل کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں کیوں کہ "غریبوں اور ضرورت مندوں کو ان کی صحت کے لیے درکار دوا و علاج مہیا کرنا بہ نگاہِ شریعت خود اپنی صحت کا انتظام کرنا ہے"۔

ہمارا شہرِ عزیز "مالیگاؤں" مسلم اکثریتی شہر ہے اور شہر کی اکثریت غریب و ضرورت مند ہے، جو اپنی غربت و فقر کی وجہ سے، بہت سی بیماریوں میں مبتلا ہونے کے باوجود بروقت دوا و علاج نہیں کرا پاتے، کیوں کہ دوا اور علاج ان کے رسائی سے باہر ہے۔ جن لوگوں کو اللہ پاک نے مال و دولت سے نوازا ہے، انہیں غریبوں کی اس ضرورت کو اپنی استطاعت و بس بھر، پورا کرنے کی فکر کرنا چاہیے، کیوں کہ یہ بھی ایک عظیم کارِ خیر اور نیکی ہے۔

اللہ پاک نے بندے اور اس کے دوستوں (بالخصوص: حضرت قاری عرفان صاحب ندویؒ، حاجی خلیل الرحمن صاحب ناولیؒ، اور مولانا حبیب الرحمن صاحب اشاعتیؒ وغیرہ) کے دل میں یہ بات ڈالی کہ کیوں نہ یہ کام ہم چھوٹے پیمانے پر ہی سہی، از خود شروع کر دیں، جس کے لئے یہ تجویز کیا گیا کہ بندے کی بیٹی "ڈاکٹر بشریٰ فردوس" کا جو کلینک "حواٹاور" میں "المرجان کلینک" کے نام سے تقریباً دو سال سے جاری ہے اسی کو امدادی دواخانے کی شکل دے کر اس کا نام: "المرجان امدادی دواخانہ" (صرف خواتین اور بچوں کے لئے) کر دیا جائے، اسی تجویز کو عملی جامہ پہناتے ہوئے اب اس کلینک و دوا خانے میں محض ۱۰ روپیے فیس لے کر غریبوں اور ضرورت مندوں کو مفت دوا و علاج کی سہولت مہیا کی جائے گی۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

تنخواہوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے حوالے سے سروے میں کارپوریٹ سیکٹر پر سخت تبصرہ

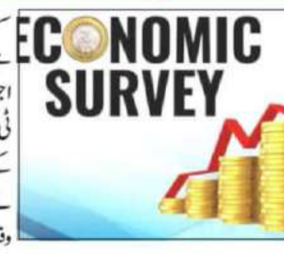

نئی دہلی: کارپوریٹ سیکٹر کو اپنے منافع میں معقول ترقی کے باوجود روزگار کے مواقع پیدا نہ کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جیسا کہ اقتصادی سروے 2024-25 میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی معیشت میں طویل مدتی استحکام کو یقینی بنانا ضروری ہے سرمایہ اور محنت کے درمیان ”آمدنی کی منصفانہ اور مناسب تقسیم“ ضروری ہے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج پارلیمنٹ میں یہ اقتصادی سروے پیش کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ مالیات، توانائی اور آٹوموبائل میں مضبوط شرح نمو کے باعث مالی سال 2023-24 میں کارپوریٹ منافع 15 سالہ عروج پر پہنچ گیا۔ نفٹی 500 کمپنیوں میں، منافع سے جی ڈی پی کا تناسب مالی سال 2002-03 میں 1.2 فیصد سے بڑھ کر مالی سال 2023-24 میں 8.4 فیصد ہو گیا، جو مالی سال 2007-08 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑی کمپنیاں، خاص طور پر غیر مالیاتی شعبوں میں منافع میں چھوٹی کمپنیوں کو نمایاں طور پر پیچھے چھوڑتی ہیں۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ منافع میں اضافہ ہوا لیکن تنخواہوں میں کمی آئی ہے۔ کارپوریٹ انڈیا میں ایک زبردست تفاوت ابھرا ہے: مالی سال 2023-24 میں منافع میں 3.22 کا فیصد اضافہ ہوا، لیکن روزگار میں صرف 5.1 فیصد اضافہ ہوا۔ ہندوستانی کمپنیوں نے پچھلے چار برسوں میں 22 فیصد کے مستحکم ای بی آئی ٹی ڈی اے مارجن حاصل کرنے کے باوجود، اجرت میں اضافہ سست پڑا ہے۔ یہ ناہموار ترقی سنگین خدشات کو جنم دیتی ہے۔ ایک سخت مشاہدے میں سروے نے کہا کہ اجرت میں جمود واضح ہے، خاص طور پر انٹری لیول آئی ٹی عہدوں پر۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کے تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ 000,4 درج کمپنیوں نے آمدنی میں 6 فیصد معمولی اضافہ ریکارڈ کیا۔ اسی وقت، ملازمین کے اخراجات میں صرف 13 فیصد اضافہ ہوا، جو کہ مالی سال 2022-23 میں 17 فیصد سے کم ہے، جو افرادی قوت کی توسیع کے مقابلے لاگت میں کمی پر زیادہ توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ جب کہ جی وی اے میں مزدوری کا حصہ معمولی ترقی کو ظاہر کرتا ہے، کارپوریٹ منافع میں غیر مساوی اضافہ بنیادی طور پر بڑی فرموں میں آمدنی میں عدم مساوات کے بارے میں خدشات کو جنم دیتا ہے۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ زیادہ منافع کی تقسیم اور مستحکم اجرت میں اضافے سے مانگ کو کم کرتے ہوئے معیشت کو سست کرنے کا خطرہ ہے۔ پائیدار اقتصادی ترقی کا انحصار روزگار کی آمدنی کو بڑھانے پر ہے، جو براہ راست صارفین کے اخراجات میں اضافہ کرتا ہے، پیداواری صلاحیت میں سرمایہ کاری کو فروغ دیتا ہے۔ طویل مدتی استحکام کو محفوظ بنانے کے لیے سرمائے اور محنت کے درمیان آمدنی کی منصفانہ اور معقول تقسیم ضروری ہے۔ یہ طلب کو برقرار رکھنے اور کارپوریٹ ریونیو اور درمیانی سے طویل مدتی منافع میں اضافے کے لیے ضروری ہے۔

کیجریوال کے گھر کے باہر یوتھ کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی: یوتھ کانگریس نے جمعہ کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رہنما اروند کیجریوال کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا اور ان پر جھوٹ بولنے اور عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے نے بتایا کہ کارکنان یوتھ کانگریس کے باہر تنظیم کے صدر ادے بھانو چب کی قیادت میں جمع ہوئے اور فیروز شاہ روڈ پر مسٹر کیجریوال کے گھر کی طرف روانہ ہوئے، لیکن پولیس نے انہیں روک دیا۔ آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ اس کے خلاف کارکنوں نے شدید احتجاج کیا۔ تنظیم کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چب نے کہا کہ جب سے عام آدمی پارٹی دہلی میں اقتدار میں آئی ہے، آلودگی اور گندگی دہلی کی پہچان بن گئی ہے، اروند کیجریوال اور بی جے پی صرف ایک دوسرے پر الزام تراشی کی سیاست میں مصروف ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عام آدمی پارٹی اور مسٹر کیجریوال نے جمنا کی صفائی سے متعلق بڑے بڑے وعدے کئے تھے، لیکن وہ سب جھوٹ نکلے۔

نیشنل شیڈیولڈ کاسٹ کمیشن کے احکامات کوڑے دان میں

احکامات پر عمل نہ کرنے سے ناراض کمیشن نے پولیس کمشنر کو دوبارہ نوٹس جاری کیا

پولیس پر ایک دلت نوجوان سے رقم لینے اور اسے پھنسانے کی دھمکی دینے کا الزام ہے

ممبئی ریاست میں پولیس کے ذریعہ دلتوں کو کھلے عام ہراساں کیا جا رہا ہے اور ان کا استحصال کیا جا رہا ہے۔ پربھنی ضلع میں 10 دسمبر کو آئین کی توہین کے بعد پھوٹ پڑے تشدد کے سلسلے میں گرفتار کیے گئے سومناتھ سوریاونشی کی پولیس حراست میں موت ہوگئی۔ اس کے بعد سے دلت برادری میں غصہ ہے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے تب دعویٰ کیا تھا کہ سومناتھ سانس لینے میں دشواری اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہیں اور مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیے جانے پر انہوں نے کسی پولیس تشدد کی شکایت نہیں کی۔ اب اس معاملے میں چھترپتی سنبھاجی نگر کے ویلی اسپتال میں کیے گئے پوسٹ مارٹم کی رپورٹ آ گئی ہے۔ رپورٹ میں موت کی اصل وجہ گردن پر انگلیوں کے نشان، کمر پر زخم، ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ، کمر پر زخم اور شدید مار کے نشانات پائے گئے۔ دوسری طرف، نوی ممبئی میں رہنے والے دلت برادری سے تعلق رکھنے والے ایک اور قانون کے طالب علم روپیش رویدھون نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ پولیس کے ہاتھوں ان کی حالت سومناتھ سوریاونشی جیسی ہو سکتی ہے۔ آپ کو بتاتے ہیں کہ تقریباً 22 ماہ قبل قانون کے طالب علم روپیش رویدھون جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکیاں دے کر لوٹنے والے کوپر کھیرانے پولیس کے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی پر ناراض قومی کمیشن برائے درج فہرست ذات نے 12 دسمبر 2024 کو نئی ممبئی کے پولیس کمشنر کو نوٹس جاری کیا تھا اور انہیں 30 دنوں کے اندر کی گئی کارروائی کی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا تھا۔ حیرت ہے کہ ڈیڑھ ماہ گزرنے کے باوجود پولیس اہلکاروں کی جانب سے کی گئی کارروائی کی کوئی رپورٹ کمیشن کو پیش نہیں کی گئی۔ اس سے ناراض ہو کر کمیشن نے 28 جنوری 2025 کو نئی ممبئی کے پولیس کمشنر کو دوبارہ نوٹس جاری کیا ہے اور انہیں 30 دنوں کے اندر کیس کی کارروائی کی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ کمیشن کے ڈائریکٹر نتیانند نے نوٹس میں واضح طور پر لکھا ہے کہ جان سے مارنے کی دھمکیوں، مار پیٹ اور ذات پات کے حوالے سے بدسلوکی کی شکایت کے حوالے سے ابھی تک کوئی رپورٹ درج نہیں کی گئی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ کمیشن اور سینئر پولیس اہلکاروں کو دی گئی شکایت کے مطابق قانون کے طالب علم روپیش رویدھون کو پولیس 26 مارچ 2023 کو رات کو ان کی کار کے ساتھ کوپر خیرانے تھانے لے گئی۔ روپیش کا الزام ہے کہ یہاں ذات پات کے طعنے دے کر اس کی توہین کی گئی اور اسے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکی دی گئی اور اس سے 000,25 روپے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس کے بعد روپیش نے اے ٹی ایم سے 7500 روپے نکال کرا سے دے دیا۔ اس دوران پولیس والوں نے ان کے پاؤں چھونے اور معافی مانگنے کو بھی کہا۔ اس کے بعد روپیش نے فوری طور پر پولیس کمشنر اور دیگر اعلیٰ حکام کو ای میل اور ٹوئیٹر کے ذریعے اس واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس کی جانب سے کوئی کارروائی نہ کرنے کے بعد روپیش نے قومی درج فہرست ذات کمیشن سے شکایت بھی کی۔ اس شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے کمیشن نے معاملے کی تحقیقات کا فیصلہ کیا۔ لیکن کمیشن کے نوٹس کا جواب دینے میں پولس کمشنر کی ناکامی سے پتہ چلتا ہے کہ ریاست میں دلتوں پر ظلم ہو رہا ہے اور دیویندر فڑنویس کی پولیس قابو سے باہر ہوگئی ہے۔ کوٹ درج فہرست ذات کمیشن کو بھی پولس کا جواب نہ دینا یہ ثابت کرتا ہے کہ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس درج فہرست ذات کمیشن اور دلت برادری کے تئیں کتنے سنجیدہ ہیں؟ اب تو دلت برادری کو بھی یہ احساس ہونے لگا ہے کہ درج فہرست ذاتوں کو برسوں سے صرف ووٹنگ کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

گرسومناتھ میں مسمار کی گئی متنازعہ درگاہ پر عرس، میلے کی اجازت نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے گجرات کے گرسومناتھ ضلع میں مسمار شدہ متنازعہ درگاہ پر 1 سے 3 فروری تک عرس میلہ منعقد کرنے کی اجازت دینے کی درخواست کو جمعہ کے روز مسترد کر دیا۔ جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے درخواست (اجازت کے لیے) پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی کیس کی سماعت کیے بغیر اسے ('عرس' تہوار) منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے گجرات کے متعلقہ حکام کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ ہندو مذہبی رسومات سمیت کسی بھی سرگرمی کی اجازت اس زمین پر نہیں دی جا رہی ہے جس پر پہلے قبضہ کیا گیا تھا۔ تاہم، درخواست گزار کے وکیل نے دلائل دیتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ حکومتی نوٹیفکیشن ہے کہ یہ ایک محفوظ یادگار ہے۔ مسٹر مہتا نے محکمہ آثار قدیمہ کے جواب کا حوالہ دیتے ہوئے دلیل دی کہ محکمہ نے کہا تھا کہ 2023 میں اس انہدام (تجاوزات) سے پہلے انہوں نے ایک سروے کیا تھا اور محکمہ کو آثار قدیمہ کی کوئی یادگار نہیں ملی تھی۔ اس سلسلے میں ایک سال قبل تفصیلی کارروائی کی گئی تھی۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ وہاں ایک درگاہ تھی جسے حکام نے گرا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ درگاہ پر عرس میلہ منعقد کرنے کی روایت کئی سالوں سے چلی آ رہی ہے۔ وکیل نے کہا کہ حکام نے جمعرات کو اس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ عدالت سے استدعا کی گئی کہ کم از کم 20 افراد کے جمع ہونے کی اجازت دی جائے۔ اس پر بنچ نے مسٹر مہتا سے کہا، ”آپ کو کسی بھی مذہبی تقریب کی اجازت نہیں دینی چاہیے، یہاں تک کہ ہندوؤں کو بھی نہیں“۔ مسٹر مہتا نے جواب دیا کہ سومناتھ ٹرسٹ کو بھی حکام سے اجازت نہیں ملی ہے۔ اس کے بعد بنچ نے درخواست گزار کے وکیل سے پوچھا کہ آپ توہین عدالت کی درخواست میں یہ ریلیف کیسے مانگ رہے ہیں؟ مسٹر مہتا نے بنچ کو بتایا کہ ”سال 1951 میں یہ زمین سردار پٹیل نے سومناتھ ٹرسٹ کو الاٹ کی تھی اور کچھ راہگیر توہین عدالت کی درخواست دائر کر رہے ہیں۔ وہ (عدالت عظمیٰ میں زیر التوا کیس میں) مرکزی درخواست گزار نہیں ہے۔ مسمار کرنے کے عمل اور گرائے گئے ڈھانچے کے بارے میں، انہوں نے عدالت کو بتایا، ”تمام مذاہب کے غیر مجاز ڈھانچے کو گرا دیا گیا۔ پہلے مرحلے میں 8 اکتوبر 2023 کو 26 تجاوزات ہٹائی گئیں جن میں سے ایک کا تعلق ہندو برادری سے تھا۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلے میں 27 جنوری 2024 کو ہندو برادری کے لوگوں کے مندروں سمیت 174 تجاوزات ہٹائے گئے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تیسرے مرحلے میں 27 اور 28 جنوری 2024 کو ایک گاؤں سے عوامی سڑکوں پر 155 تجاوزات ہٹائی گئیں جن میں سے 147 کا تعلق ہندو برادری سے اور 8 کا تعلق مسلم برادری سے تھا۔ انہوں نے کہا کہ چوتھے مرحلے میں ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے افراد کی 40 تجاوزات ہٹائی گئیں اور پانچویں مرحلے میں 102 ایکڑ سرکاری اراضی کو تجاوزات سے آزاد کرایا گیا۔ مسٹر مہتا نے کہا کہ توہین عدالت کا مقدمہ عدالت کے اس حکم کے پس منظر میں دائر کیا گیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ کارروائی کے بغیر توڑ پھوڑ نہیں کی جانی چاہئے۔

الیکشن کمیشن ووٹنگ کی ویڈیو کلپ کو محفوظ رکھے: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو الیکشن کمیشن کو ووٹنگ کے ویڈیو کلپ کو محفوظ رکھنے کی ہدایت دی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے کمیشن کو پولنگ بوتھ پر زیادہ سے زیادہ ووٹروں کی تعداد 200,1 سے بڑھا کر 500,1 کرنے کے فیصلے کے خلاف درخواستوں کے زیر التوا ہونے کے دوران ووٹنگ کے ویڈیو کلپس کو محفوظ رکھنے کی ہدایت دی۔ بنچ نے کہا کہ ”ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ جواب دہندہ نمبر 1 کو سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کو برقرار رکھنے کی ہدایت دیں، جیسا کہ وہ پہلے کر رہے تھے۔“ بنچ نے یہ حکم اندو پرکاش سنگھ کی طرف سے دائر پی آئی ایل پر دیا۔ عدالت نے یہ ہدایت اس وقت دی جب الیکشن کمیشن کے وکیل نے پی آئی ایل کا جواب دینے کے لیے وقت طلب کیا اور کمیشن کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیے مزید تین ہفتے کا وقت دیا۔ مسٹر سنگھ نے اگست 2024 میں الیکشن کمیشن کی خط و کتابت کی درستگی کو چیلنج کیا ہے جس میں پورے ہندوستان میں ہر حلقے کے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا تھا۔ 15 جنوری کو سپریم کورٹ نے کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش کی عرضی پر مرکز اور الیکشن کمیشن سے جواب طلب کیا تھا۔ مسٹر رمیش نے حال ہی میں 1961 کے انتخابی قواعد میں ترمیم کے خلاف درخواست دائر کی تھی، جس میں سی سی ٹی وی تک عوام کی رسائی کی اجازت نہ دینا بھی شامل ہے۔ ایڈوکیٹ سنگھ نے کہا کہ پولنگ بوتھ پر ووٹروں کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ من مانی ہے اور یہ کسی اعداد و شمار پر مبنی نہیں ہے۔ عدالت نے 24 اکتوبر کو الیکشن کمیشن کو کوئی نوٹس جاری کرنے سے انکار کر دیا، لیکن درخواست گزار کو الیکشن کمیشن کے اسٹینڈنگ کونسل کو ایک کاپی پیش کرنے کی اجازت دی تا کہ اس معاملے پر اس کا موقف معلوم ہو سکے۔ درخواست گزار نے دلیل دی تھی کہ الیکشن کمیشن کے فیصلے سے مہاراشٹر، بہار اور دہلی میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے دوران ووٹروں پر اثر پڑے گا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ انتخابات عام طور پر 11 گھنٹے تک ہوتے ہیں اور ووٹ ڈالنے میں تقریباً 60 سے 90 سیکنڈ لگتے ہیں۔ اس لیے ایک ای وی ایم والے پولنگ بوتھ پر ایک دن میں 660 سے 490 لوگ اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

وقف بل پر جے پی سی کی رپورٹ اوم برلا کو پیش کر دی گئی

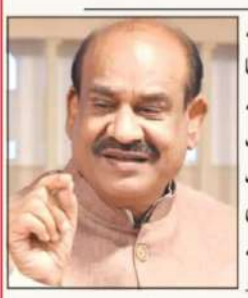

نئی دہلی: وقف (ترمیمی) بل پر غور کرنے والے جے پی سی کے چیئرمین جگدمبیکا پال نے جمعرات کو لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کو کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔ بدھ کے روز، کمیٹی نے 655 صفحات کی اس رپورٹ کو اکثریت سے قبول کر لیا، جس میں بی جے پی ارکان کی طرف سے دی گئی تجاویز بھی شامل ہیں، جبکہ اپوزیشن ارکان نے اسے غیر آئینی قرار دیا ہے۔ اپوزیشن پارٹی کے ارکان کا الزام ہے کہ اس اقدام سے وقف بورڈ برباد ہو جائے گا۔ بی جے پی ارکان نے زور دیا کہ لوک سبھا میں پچھلے سال اگست میں پیش کیا گیا یہ بل وقف املاک کے انتظام میں جدیدیت، شفافیت اور جوابدہی لانے کی کوشش کرے گا۔ بی جے پی ممبر پارلیمنٹ جگدمبیکا پال کی سربراہی میں کمیٹی کی رپورٹ کو 11 کے مقابلے 15 ووٹوں سے منظور کیا گیا۔ اپوزیشن ارکان نے اس کمیٹی کی رپورٹ پر اختلاف رائے کے نوٹس دیے ہیں۔ کمیٹی کی پیر کو ہوئی میٹنگ میں بی جے پی ممبران کی تجویز کردہ تمام ترامیم کو قبول کر لیا گیا۔ اپوزیشن ارکان کی ترامیم بھی مسترد کر دی گئیں۔ کمیٹی میں اپوزیشن ارکان نے وقف (ترمیمی) بل کی تمام 44 شقوں میں ترمیم کی تجویز پیش کی تھی۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ کمیٹی کا تجویز کردہ قانون بل کے جابرانہ کردار کو برقرار رکھے گا۔ وقف (ترمیمی) بل، 2024 کو 8 اگست 2024 کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے پاس بھیج دیا گیا تھا۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں اساتذہ اور والدین و سرپرستوں کے لئے ڈاکٹر سام نیوٹن کا تربیتی سیشن

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی شہر میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں طلبہ کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ اساتذہ اور والدین کی ذہن سازی اور ٹریننگ پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ اسی مقصد کے تحت بروز جمعہ بتاریخ 31 جنوری، 2025 کو صبح ساڑھے نو بجے اسکول ہذا کے اے وی آئی ہال میں خالصتاً اساتذہ و سرپرستوں کے لئے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں معروف ماہر تعلیم، ماہر نفسیات، ماہر سماجیات اور پولیس و اساتذہ کے ٹرینر ڈاکٹر سام نیوٹن کو بحیثیت مہمان مقرر مدعو کیا گیا تھا۔ اس تربیتی سیشن سے اسکول کے تقریباً 48 معلمین و معلمات اور 120 والدین و سرپرستوں نے استفادہ کیا۔ اسکول کمیٹی چیر مین نوح خلیل پٹیل بھی اس پروگرام میں موجود تھے۔ اسکول ہذا کے سربراہ پرنسپل محمد شبیر فاروقی نے پروگرام کی غرض و غایت بیان کی اور کہا کہ، ہم مسئلوں پر شور نہ کریں بلکہ حل تلاش کرنے کے لئے کام کریں۔“ ڈاکٹر سام نیوٹن نے پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کی مدد سے والدین و سرپرستوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے لئے بھی بچوں کی تربیت اور کاؤنسلنگ میں درکار اہم نکات کا احاطہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمارے بچے ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں بچانے، ان کی تربیت کرنے کے لئے ہمیں ہر ممکن کوشش کرنا چاہئے۔“ پروگرام کی نظامت معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل نے بہترین انداز میں انجام دی۔ اخیر میں ایک سوال جواب سیشن کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں سوشل میڈیا کی لت اور بچوں میں بڑھتے جارحانہ رجحان سے انہیں بچانے پر رہنمائی طلب کی گئی اور فاضل مقرر نے اس کا ازالہ بھی کیا۔ سربراہ ادارہ محمد شبیر فاروقی کے ذریعہ رسم شکریہ پر پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ مجموعی اعتبار سے تمام معلمین و معلمات اور والدین و سرپرستوں کے لئے یہ سیشن بے حد مفید ثابت ہوا۔

کیرالہ میں مقیم غیر قانونی بنگلہ دیشیوں کے خلاف چھاپہ، ۲۷ گرفتار

کوچی: کیرالہ کے کوچی میں غیر قانونی طور پر رہنے اور کام کرنے والے 27 بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انہیں ایک آپریشن کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ اسے ارناکولم ضلع کے شمالی پاراوور علاقے میں ارناکولم مقامی پولیس اور انسداد دہشت گردی اسکواڈ کی مشترکہ کارروائی میں گرفتار کیا گیا۔ پولیس افسر کے مطابق بنگلہ دیشی شہری مغربی بنگال کے تارکین وطن مزدوروں کی آڑ میں مختلف مقامات پر کام کر رہے تھے۔ فی الحال پولیس گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ یہ گرفتاریاں تسلیمہ بیگم کی ارناکولم دیہی ضلع پولیس کے ہاتھوں گرفتاری کے بعد کی گئیں۔ دراصل 28 سالہ تسلیمہ بیگم کو دو ہفتے قبل گرفتار کیا گیا تھا۔ جس کے بعد یہاں خصوصی مہم آپریشن کلین شروع کی گئی۔ کیرالہ پولیس کے مطابق جنوری میں کل 34 بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ بنگلہ دیشی خاتون شبیکون نہار ابو احمد کو حکام نے ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پکڑ لیا۔ شبیکول نے دو نامول سے ہندوستانی پاسپورٹ بنائے تھے۔ وہ اس پاسپورٹ پر سعودی عرب اور بنگلہ دیش کا سفر بھی کر چکی ہیں۔ دو دن قبل پولیس نے ایک غیر قانونی بنگلہ دیشی شہری کو گرفتار کیا تھا جو دہلی میں 3 سال سے رہ رہا تھا۔ اسے ایف آر آر او کے ذریعے ملک بدر کیا گیا۔ دہلی پولیس کی سختی کے تحت پالم گاؤں پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے ایک غیر قانونی بنگلہ دیشی شہری کو گرفتار کیا۔ وہ گزشتہ 3 سال سے بغیر اصلی دستاویزات کے دارالحکومت دہلی میں رہ رہا تھا۔ بنگلہ دیشی شہری کا نام محمد ریمون حسین ہے۔ اس کی عمر 27 سال ہے۔ وہ بنگلہ دیش کے بوگورہ ضلع کا رہنے والا ہے۔ پولیس ملک کی مختلف ریاستوں سے غیر قانونی بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کر رہی ہے۔

مہاراشٹر میں بنگلہ دیشی خاتون جعلی ہندوستانی پاسپورٹ کے ساتھ گرفتار

ممبئی: ممبئی میں بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جعلی ہندوستانی پاسپورٹ کے ساتھ بنگلہ دیشی خاتون کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ خاتون کو جمعہ کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ ڈھاکہ جانے والی پرواز میں سوار ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق خاتون کی شناخت شبیکون نہر روچی کے طور پر کی گئی ہے۔ اسے سٹی پولیس کے امیگریشن حکام نے اس کے سفری دستاویزات کے شبہ میں گرفتار کیا تھا۔ امیگریشن حکام نے اسے مزید پوچھ گچھ کے لیے سہار پولیس کے حوالے کیا اور تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ اس نے 2006 میں دو مختلف شناختوں کا استعمال کرتے ہوئے جھوٹے بہانوں سے اپنے ہندوستانی پاسپورٹ کو حاصل کرنے کے بعد تین بار اس کی تجدید کروائی تھی۔ دریں اثنا، پولیس نے دو دیگر بنگلہ دیشی شہریوں کو بھی گرفتار کیا ہے جو غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے اور مضافاتی اندھیری کے علاقے ورسووا میں رہ رہے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کے پاس سے کچھ جعلی دستاویزات بھی برآمد ہوئی ہیں۔

تقریر پر کانگریس لیڈر کا ردعمل افسوسناک اور اعلیٰ عہدے کے وقار کے خلاف ہے

نئی دہلی: راشٹر پتی بھون نے صدر دروپدی مرمو کے پارلیمنٹ سے خطاب پر کانگریس لیڈروں کے تبصروں کو مسترد کرتے ہوئے اسے بدقسمتی اور اعلیٰ عہدے کے وقار کی توہین قرار دیا ہے۔ صدر کے سکریٹریٹ نے جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ”میڈیا کے سامنے صدر کے پارلیمنٹ سے خطاب پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کے کچھ سرکردہ رہنماؤں نے ایسے تبصرے کیے ہیں جو واضح طور پر اعلیٰ عہدے کے وقار کو ٹھیس پہنچاتے ہیں، اور اس لیے ناقابل قبول ہے۔ راشٹر پتی بھون کے مطابق کانگریس کے ان رہنماؤں نے کہا ہے کہ خطاب کے اختتام پر صدر بہت تھکی ہوئی تھیں اور بمشکل بولنے کے قابل تھیں۔ راشٹر پتی بھون یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ یہ حقیقت سے بہت دور ہے۔ راشٹر پتی بھون نے کہا، ”صدر کسی بھی موقع پر تھکی ہوئی نظر نہیں آئیں۔ درحقیقت، وہ مانتی ہیں کہ پسماندہ کمیونٹیز، خواتین اور کسانوں کے لیے بات کرنا، جیسا کہ وہ اپنے خطاب کے دوران کر رہی تھیں، کبھی تھکا دینے والا نہیں ہو سکتا۔ بیان میں کہا گیا ہے، ”صدر کے دفتر کا ماننا ہے کہ یہ قائدین ہندوستانی زبانوں کے محاورات اور خیالات اور جذبات سے واقف نہیں ہیں اور ہو سکتا ہے کہ ان کا غلط تاثر قائم ہوا ہو۔ کسی بھی صورت میں، اس طرح کے تبصرے وقار کے منافی اور بدقسمتی ہیں اور ان سے بچنا چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی نے صدر کے خطاب پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مبینہ طور پر قابل اعتراض الفاظ کا استعمال کیا تھا۔

رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کو جشن تعلیم کے تقریری مقابلہ میں دوسرا انعام

بھیونڈی: (شارف انصاری) بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج نے جشن تعلیم کے تقریری مقابلہ میں خان ندا عبدالحق نے دوسرا انعام حاصل کیا۔ جشن تعلیم جو کہ ایم ایل اے رئیس قاسم شیخ کی طرف سے منعقد کیا گیا تھا اس دو روزہ تعلیمی جشن میں مختلف مقابلے ہوئے۔ جس میں بھیونڈی کی تمام اسکول شامل تھیں۔ اس میں خان ندا عبدالحق نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے انچارج ٹیچر ڈاکٹر محمد مقیم جامعی تھے۔ اس کامیابی پر اعزازی سکریٹری ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن، اسکول ہذا کے چیر مین یوسف رمضان مومن، پرنسپل تبسم نیاز مومن، سپروائزر جبیسمین شوکت اور اساتذہ نے مبارکبادی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مندروں میں وی آئی پی درشن کا معاملہ: ایسے امور میں احکام جاری کرنا عدلیہ کا کام نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے مندروں میں وی آئی پی درشن کے لیے فیس وصول کرنے اور لوگوں کے ایک خاص طبقے کو ترجیح دینے کے خلاف دائر ایک پی آئی ایل کی سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ معاملہ ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔ یہ مسئلہ مندر انتظامیہ اور سوسائٹی کے فیصلے سے جڑا ہوا ہے۔ جمعہ کو چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے سپریم کورٹ میں وی آئی پی درشن کے خلاف دائر درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ بنچ نے کہا کہ اس مسئلہ پر فیصلہ کرنا سوسائٹی اور مندر انتظامیہ کا کام ہے اور عدالت کوئی ہدایات نہیں دے سکتی۔ ہمارا ماننا ہے کہ مندر میں کوئی خاص سلوک نہیں ہونا چاہیے، لیکن یہ عدالت ہدایات جاری نہیں کر سکتی۔ عدالت نے کہا کہ ہمیں نہیں لگتا کہ یہ آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائرہ اختیار استعمال کرنے کے لیے موزوں ہے۔ ہم واضح کرتے ہیں کہ درخواست کو خارج کرنا مناسب حکام کو ضرورت کے مطابق مناسب کارروائی کرنے سے نہیں روکے گا۔ ورنداون کے شری رادھا مدن موہن مندر کے سیوایت وجے کشور گوسوامی نے سپریم کورٹ میں وی آئی پی درشن کو لے کر عرضی داخل کی ہے۔ درخواست گزار کے وکیل آکاش وششٹھ نے عدالت کو بتایا کہ وی آئی پی درشن مکمل طور پر من مانی عمل ہے۔ اس کے لیے کچھ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار بنانے کی ضرورت ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ وی آئی پی درشن کا عمل آئین کے آرٹیکل 14 اور 21 میں درج مساوات کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، کیونکہ یہ ان عقیدت مندوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتا ہے جو فیس برداشت کرنے سے قاصر ہیں۔ درخواست میں مندر میں دیوتاؤں کی زیارت اور پوجا کرنے کے لیے اضافی چارجز پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ خصوصی درشن کی سہولت کے لیے 400 سے 500 روپے تک فیس لی جاتی ہے۔ درخواست میں اضافی فیسوں کے نفاذ کو مساوات اور مذہبی آزادی کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی قرار دینے کی ہدایت کی گئی تھی۔ مندر کے احاطے میں تمام عقیدت مندوں کے ساتھ یکساں سلوک کرنے اور مندروں تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مرکز کو ہدایات دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ملک بھر میں مندروں کے انتظام و انصرام کی نگرانی کے لیے ایک قومی بورڈ تشکیل دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔

المناک سڑک حادثے میں ۱۰ ہلاک، کئی سنگین زخمی

چنڈی گڑھ: پنجاب کے شہر فیروز پور میں ایک بڑا حادثہ پیش آ گیا۔ بولیرو پک اپ اور کینٹر کے درمیان تصادم میں 10 افراد کے جاں بحق ہونے کی خبر ہے۔ حادثے میں کئی لوگ شدید زخمی ہیں۔ انہیں علاج کے لیے ایمبولینس کی مدد سے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ واقعے کے بعد ہائی وے پر جام لگ گیا۔ پولیس نے حادثے کا شکار ہونے والی گاڑیوں کو ہٹا کر نیشنل ہائی وے پر پھنسی گاڑیوں کو باہر نکالا۔ روڈ سیفٹی فورس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ یہ واقعہ ضلع کے فیروز پور فاضلکا روڈ پر پیش آیا۔ ابھی تک انتظامی طور پر مرنے والوں کی تعداد کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ حادثے کے بعد موقع پر چیخ و پکار مچ گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ اس کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ تحقیقات کے لیے پہنچے انسپکٹر جسوندر سنگھ برار نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی روڈ سیفٹی فورس (ایس ایس ایف) کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ تمام زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا ہے۔ اس کے بعد نیشنل ہائی وے کو کلیئر کر دیا گیا کیونکہ اس کے پیچھے زبردست ٹریفک جام تھا۔ پولیس انسپکٹر نے بتایا کہ مزدور بولیرو پک اپ میں سفر کر رہے تھے۔ وہ فیروز پور سے دیہی علاقے کی طرف جا رہے تھے۔ اس دوران پک اپ بے قابو ہو کر پیچھے سے آنے والے کینٹر سے ٹکرا گئی۔ ہسپتال پہنچنے پر پانچ سے زائد افراد کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ جائے وقوعہ پر موجود لوگوں نے بتایا کہ بولیرو پک اپ میں سفر کرنے والے تمام افراد شادیوں میں ویٹر کا کام کرتے تھے۔ حادثے کے بعد متوفی کے لواحقین میں کہرام مچ گیا۔ گھر والوں کا برا حال ہے۔ عینی شاہدین نے واقعے کے بارے میں بتایا کہ پک اپ میں بہت سے لوگ سوار تھے۔ وہ تیز رفتاری سے بھاگ رہی تھی۔ اچانک کار بے قابو ہو گئی۔ پیچھے سے تیز رفتاری سے آنے والے ایک کینٹر نے اسے ٹکر ماردی۔

بقیہ: یوگی سرکار نے...... کروڑ روپے تشہیر اور حادثے کی خبر دبانے پر خرچ کیے جا رہے ہیں، وہاں حکومت متاثرین کے لیے کچھ کروڑ روپے خرچ کرنے سے کیوں کترا رہی ہے؟

مالیگاؤں کے عبدالشکور کیمپس میں شاندار جشن یوم جمہوریہ کا انعقاد

مالیگاؤں: (خیال اثر) شہر اس بات سے بخوبی واقف ہیکہ مسجدوں، میناروں، خانقاہوں کے شہر مالیگاؤں کے جنوبی علاقے میں تشنگان علم کو زیور تعلیم سے سیراب کرنے کے لئے احمد نسیم مینا نگری ایجوکیشن سوسائٹی کے بانی و صدر شاکر شیخ نے عبدالشکور ایجوکیشن کیمپس کی بنیاد رکھی جسمیں، عبدالشکور پری پرائمری و پرائمری اسکول، عبدالشکور ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، انشاء پیرامیڈیکل و اسکل ڈیولپمنٹ کالج اور ملت اردو ہائی اسکول جاری ہے۔ انتہائی قلیل عرصے میں اس کیمپس نے تعلیمی حلقوں میں نمایاں مقام حاصل کر لیا ہے۔ الحمد للہ، امسال مورخہ 26 جنوری 2025 بروز اتوار عبدالشکور کیمپس، مالدے شیوار میں 76 واں جشنِ یوم جمہوریہ بڑے ہی تزک و احتشام سے منایا گیا۔ سابق میونسپل کارپوریٹر، محترم حاجی عبدالرحمن شاہ کے دست مبارک سے رسمِ پرچم کشائی انجام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر محترم نظیر پٹیل (ناظر تعلیمات، ضلع پریشد ناشک) اور حاجی تنویر احمد شکیل احمد (صدر شکیل احمد ایجوکیشنل فاؤنڈیشن) بطور مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ پروگرام میں احمد نسیم مینا نگری ایجوکیشنل سوسائٹی کے صدر الحاج شیخ شاکر عبدالشکور، سکریٹری شیخ مدثر عبدالشکور، نائب صدر انجینیئر مشفق عالم، خازن انجینیئر نقیب عالم صاحب، انجینیئر انشاء الرحمن، ہیڈ ماسٹر سید ریحان علی قمر علی، اساتذہ کرام، نان ٹیچنگ اسٹاف اور طلبہ و طالبات کے علاوہ کثیر تعداد میں مرد و خواتین سرپرستوں نے شرکت فرمائی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جو جماعت ششم سے ارسلان نصرت حسین نے پیش کی، جبکہ جماعت ہشتم سے رخسانہ بانو کالو شیخ نے حمدِ باری تعالیٰ اور جماعت ہفتم سے اقصیٰ فرین محمد یسین نے نعت شریف پیش کی۔ یومِ جمہوریہ کے موضوع پر اردو، انگریزی اور مراٹھی زبانوں میں بالترتیب عافیہ جمیل بیگ، الفیہ فردوس عرفان شیخ، شفا انیس شیخ نے شاندار تقاریر پیش کیں۔ قومی گیت اقصیٰ اینڈ گروپ نے پیش کیا جس نے سامعین کے دلوں میں جوش و جذبہ پیدا کیا۔ مدبر حسن منیر حسن نے اپنی دلکش آواز میں دعا پڑھ کر ماحول کو روحانی بنا دیا۔ جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔ اس کے بعد سال بھر کی درسی و غیر درسی سرگرمیوں اور کھیلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں تقریباً 150 انعامات اول، دوم اور سوم کی شکل میں تقسیم کیے گئے، جو طلبہ کے لیے ایک یادگار لمحہ تھا۔ پروگرام کے صدر محترم حاجی عبدالرحمن شاہ نے اپنے خطبہ صدارت میں یومِ جمہوریہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے طلبہ اور اساتذہ کی کارکردگی کی تعریف کی اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اظہر سر نے انجام دیے، جبکہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر سید ریحان علی قمر علی کی رسم شکریہ کے ساتھ اس شاندار پروگرام کا اختتام ہوا۔

غزہ کی تعمیر نو کیلئے ۱۰ر سے ۱۵ر سال درکار: امریکہ

لوگ اپنے گھر جاتے ہیں اور وہاں پانی اور بجلی کی عدم سہولت پر واپس آجاتے ہیں، غزہ کی حکمرانی کا مستقبل ہنوز غیر واضح: امریکی ایلچی

واشنگٹن: مشرق وسطیٰ کیلئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایلچی نے کہا ہیکہ غزہ پٹی میں تقریباً کچھ بھی نہیں بچا ہے اور اس کی تعمیر نو میں 10 سے 15 سال لگ سکتے ہیں۔ غزہ کا دورہ کرنے والے اسٹیووٹ کوف نے Axios کو بتایا کہ لوگ شمال کی طرف گھر جا رہے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کیا ہوا اور پھر وہ واپس آجاتے ہیں۔ وہاں پانی ہے، نہ بجلی ہے۔ وہاں تباہی کا اوسط بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک خیال تھا کہ ہم غزہ کے لیے پانچ سال کے اندر کوئی ٹھوس منصوبہ لے کر آسکتے ہیں لیکن یہ ناممکن ہے۔ تعمیر نو کے منصوبے میں 10 سے 15 سال لگ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہاں کچھ بھی نہیں بچا ہے۔ وہاں بہت زیادہ دھماکہ خیز مواد موجود ہے۔ وہاں چلنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔ یہ بہت خطرناک ہے۔ اگر میں وہاں جا کر خود نہ دیکھتا تو مجھے یہ معلوم نہ ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میٹرز ارم اور فلاڈیلفی میں سکیورٹی کے انتظامات توقع سے بہتر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منصوبے کے مطابق امداد غزہ میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ میں نے غزہ سے فلسطینیوں کی منتقلی کے خیال پر ٹرمپ سے بات نہیں کی۔ وٹکوف نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے پر عمل درآمد کی نگرانی کیلئے خطے کا دورہ کیا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ 15 ماہ کی شدید جنگ کے بعد 19 جنوری کو نافذ ہوا تھا اور اس میں دونوں فریقوں کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کی شرط رکھی گئی تھی۔ اس میں شمال کی طرف بفرزون کے قیام کے ساتھ پورے تباہ شدہ غزہ سے بتدریج اسرائیلی انخلاء بھی شامل تھا۔ اس نے جنگ کے مستقل خاتمے اور غزہ کی تعمیر نو کی بھی شرط رکھی۔ اقوام متحدہ کی جانب سے رواں ماہ کیے گئے نقصان کے تخمینے سے پتہ چلتا ہیکہ غزہ کی جنگ سے 50 ملین ٹن سے زیادہ ملبے کو ہٹانے میں 10 سے 15 سال لگ سکتے ہیں اور اس کی لاگت 1.2 بلین ڈالر تک ہے۔ ملبے میں ممکنہ طور پر مردہ لوگوں کی باقیات بھی شامل ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کا اندازہ ہے کہ ملبے تلے 10,000 نعشیں دبی ہوئی ہیں۔ اگرچہ جنگ کے بعد غزہ کی حکمرانی کا مستقبل ابھی تک غیر واضح ہے۔ مگر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے زور دیا ہے کہ اصل مخمصہ پٹی کے مستقبل کے بارے میں ہے۔ انہوں نے جمعرات کو کہا کہ "اب اصل چیلنج یہ ہے کہ غزہ کا چارج کس کے ہاتھ میں ہوگا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "غزہ معاہدے پر اپنے تمام مراحل میں عمل درآمد مشکوک لگتا ہے"۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ غزہ معاہدہ اہم تھا، چاہے یہ بہت زیادہ قیمت پر کیوں نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم غزہ معاہدے کے مکمل نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے"۔

شام کی سابقہ حکومت ۴ر لاکھ بوگس ملازمین کی ذمہ دار

دمشق: سابق صدر بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے دو ماہ سے بعد احمد الشرع نے شام کے عبوری صدر کے طور پر حلف اٹھالیا ہے۔ ملک کی نئی انتظامیہ خستہ حال ریاستی اداروں کی تعمیر نو کے لیے اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ دریں اثنا شام کے وزیر برائے انتظامی ترقی محمد ابا زید نے انکشاف کیا کہ ریاست کو 550,000 سے 600,000 کے درمیان ورکرز کی ضرورت ہے جو کہ موجودہ تعداد سے نصف سے بھی کم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سابق ریاستی ملازمین کے ریکارڈ میں 400,000 "بوگس" نام موجود ہیں۔ یہ سب فرضی ملازمین ہیں۔ انہیں نکالنے سے اہم وسائل کی بچت ہوگی۔ انہوں نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ نئی انتظامیہ کو سابق حکومت کی بدعنوانی کی توقع تھی، لیکن اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ کرپشن اتنی زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہ ظاہر کچھ سرکاری کمپنیاں صرف وسائل کی چوری کیلئے کام کر رہی تھیں۔

ناگے واڑی علاقے میں پستول فائرنگ کر کے نوجوان سے 95 ہزار لوٹے سینے میں گولی لگنے سے ایک نوجوان شدید زخمی ہوگیا

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جمعرات کی شب ناگے واڑی علاقے میں گولی باری کر کے لوٹنے کے واقعے سے علاقے میں سنسنی پھیلا گئی۔ ایک اسکریپ تاجر کو گولی مار کر پیسے لوٹنے کا واقع رونما ہوا۔ یہ واقعہ جمعرات کی رات تقریباً 15.10 بجے اورنگ آباد ہائی وے پر ناگے واڑی کے قریب پیش آیا، جہاں لٹیروں نے ایک دیسی پستول سے ایک نوجوان پر گولی چلادی اور ہاتھا پائی کے بعد اس سے 000,95 ہزار روپے نقدی لوٹ لئے گئے۔ چندن جھیرہ علاقہ کا ایک اسکریپ ڈیلر شیخ عمران شیخ اعجاز (عمر 17) کل اپنی فوروہیلر بریزا کار کو ٹھیک کرنے اور 1 لاکھ 5 ہزار روپے کا بل ادا کرنے کے لیے اورنگ آباد گیا تھا۔ وہ رات کو جالنہ کے لیے روانہ ہوا۔ اس نے اپنی بریزا کار ناگی واڑی علاقے کے ایک اسکریپ یا......

ٹرک ڈرائیور نے ساروواڑی کے قریب تپوون ایکسپریس کے سامنے ٹرک کو پٹریوں پر کھڑا کر دیا

جالنہ (محمد اظہر فاضل) ممبئی سے ناندیڑ جانے والی تپوون ایکسپریس کو 31 تاریخ کو دوپہر 3 بجے ٹرین ڈرائیور کی احتیاط کی وجہ سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ صبح تقریباً 00:10 بجے ایک ٹرک ڈرائیور نے ساروواڑی ریلوے ٹریک پر اپنا ٹرک سیدھا ریلوے پٹریوں پر چڑھا دیا، ٹرین اور ٹرک کے درمیان حادثہ اس وقت ٹل گیا جب ٹرین ڈرائیور نے ٹرین کو اچانک روک لیا جب کہ ٹرک اور ٹرک کے درمیان کچھ فاصلہ تھا۔ چلنے والی ٹرین۔ ٹرین ڈرائیور نے احتیاط کے طور پر ٹرین کو روکا، مسافروں نے اتر کر اس واقعہ کی ویڈیو بنائی، اسی دوران ٹرک کے پٹریوں کے نیچے گرنے کے بعد ٹرین ناندیڑ کی طرف روانہ ہوئی۔

ٹرمپ کے داماد کا غزہ کے لوگوں کو مصر اور اردن منتقل کرنے کا اشارہ

واشنگٹن: چند روز قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے "فلسطینیوں کو غزہ سے مصر یا اردن منتقل کرنے" کا خیال بہ ظاہر محض زبان کا پھسلنا نہیں تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ ٹرمپ اندر خانہ اس حوالے سے منصوبہ بنا چکے ہیں۔ گذشتہ جمعرات کی شام وائٹ ہاؤس میں صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران انہوں نے کہا کہ قاہرہ اور عمان دونوں ممالک کے فیصلہ کن انکار کے باوجود وہ تباہ شدہ غزہ کے لوگوں کو وصول کرنا قبول کریں گے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس خیال پر امریکی انتظامیہ اور اسرائیل کے درمیان شاید حال ہی میں بات ہوئی تھی۔ ٹرمپ کے بیانات کی بازگشت سے قبل ان کے داماد جیرڈ کشنر نے گزشتہ سال فروری میں ایسا ہی ایک بیان دیا تھا۔ انہوں نے اشارہ دیا تھا کہ اگر غزہ پٹی کو شہریوں سے خالی کر دیا گیا تو غزہ میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے کیونکہ اس کا محل وقوع اس کی طویل سمندری پٹی بہت دلکش ہے جبکہ ایک اسرائیلی سیاسی ذریعے نے دو روز قبل اس بات کی تصدیق کی تھی کہ امریکی صدر کے بیانات محض زبان کا پھسلنا نہیں ہیں بلکہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہیں جس پر وائٹ ہاؤس اور امریکی محکمہ خارجہ میں سنجیدگی سے بحث ہو رہی ہے۔ اسرائیل کے چینل 12 کے سیاسی مبصر امیت سیگل جن کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر اور دائیں بازو کے دیگر عہدیداروں سے قریبی تعلقات ہیں نے کہا کہ سینئر اسرائیلی حکام نے ان کے خیالات کے بارے میں معلومات کی تصدیق کی۔ ان عہدیداروں نے کہا کہ "غزہ سے لوگوں کی منتقلی کا منصوبہ ہے۔ ہم انہیں عارضی یا مستقل طور پر اردن اور مصر منتقل کر سکتے ہیں"۔ غزہ میں جنگ شروع ہونے کے چند دن بعد سات اکتوبر 2023ء کو اسرائیلی انٹیلجنس نے فلسطینی پٹی سے شہریوں کو، جن کی تعداد 2.3 ملین تھی، مصری جزیرہ نما سینا میں کیمپوں میں منتقل کرنے کے لیے ایک منصوبہ یا دستاویز تیار کی تھی۔ یہ دستاویز سب سے پہلے مقامی نیوز سائٹ سچا میکومیٹ کی طرف سے رپورٹ کی گئی تھی۔ اس میں بتایا کہ غزہ سے شہریوں کو شمالی سینا کی "خیمہ بستی" میں منتقل کرنے، پھر مستقل شہر اور ایک انسانی راہداری کی تعمیر کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔

'انروا' اسرائیلی پابندی کے باوجود فلسطینی علاقوں میں متحرک

نیویارک: اقوام متحدہ کی طرف سے جمعرات کے روز کہا گیا ہے کہ 'انروا' تمام فلسطینی علاقوں میں ریلیف کا کام جاری رکھے گی۔ ان علاقوں میں یروشلم بھی شامل رہے گا۔ اس کے باوجود کہ اسرائیل نے 'انروا' پر پابندی عاید کی ہے کہ اس کے زیر قبضہ فلسطینی علاقوں میں 'انروا' اب انسانی بنیادوں پر بے گھر کیے گئے فلسطینیوں کی امداد نہیں کرے گی۔ اسرائیل نے اس سلسلے میں باقاعدہ ایک پابندی کا اعلان کئی ہفتے قبل کیا تھا اور جمعرات کے روز سے اسرائیلی پابندی کا حکم نافذ ہوگیا ہے۔ اسرائیل کا خیال تھا کہ جس طرح امریکہ مختلف ملکوں اور اداروں پر پابندیاں لگاتا ہے اسرائیل بھی ایسا کر سکتا ہے۔ یہ اس سلسلے کا پہلا بڑا اقدام کہا جا سکتا ہے۔ اسرائیل نے اقوام متحدہ کے ادارے 'انروا' پر الزام لگایا تھا کہ یہ حماس کی مدد کرتا ہے، تاہم غیر جانبدارانہ تحقیقات میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے ثبوت فراہم نہیں کیے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کے ترجمان سٹیفن دجارک نے جمعرات کے روز ایک بیان میں کہا ہے 'اب پابندی کے روبعمل ہونے کی ڈیڈلائن گزرنے کے باوجود 'انروا' کے قائم کردہ طبی مراکز مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں بھی کام کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں 'انروا' نے ان علاقوں میں اپنا انسانی بنیادوں پر کیا جانے والا دیگر کام بھی جاری رکھا ہے۔ غزہ میں بھی اقوام متحدہ کی یہ ایجنسی کافی عرصے سے اپنی امدادی سرگرمیوں کو فلسطینی پناہ گزین کیمپوں میں جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ اب تک امدادی سرگرمیوں کیلئے کوآرڈینیشن کر رہی ہے۔ سکریٹری جنرل کے ترجمان نے کہا انروا اپنے مینڈیٹ کے مطابق اپنی سرگرمیاں ہر ممکن حد تک جاری رکھے گا۔ اس کے ساتھ ہی ترجمان نے واضح کیا ہے کہ مشرقی یروشلم میں انروا کے ہیڈ کوارٹرز میں عملے کے ارکان حاضر نہیں ہوئے تھے۔ اس ہیڈ کوارٹر میں کام کرنے والے عملے کو ہی عام طور پر متعلقہ حکام کے ساتھ رابطہ کاری کرنا ہوتی ہے۔ ترجمان کے بقول البتہ دوسری جگہوں سے 'انروا' کارکن اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اسٹیفن دجارک نے مزید کہا کہ ہم نے احتیاطی تدابیر اختیار کر رکھی ہیں، ہمارے تمام کمپیوٹرز اور فائلیں دفاتر سے ہٹا لیے گئے ہیں، اسی طرح گاڑیاں بھی ہٹالی گئی ہیں۔ اسرائیلی فوج 'انروا' کے دفاتر اور مراکز کو اس سے پہلے غزہ میں کئی بار حملوں کا نشانہ بنا چکی ہے۔

بنگلہ دیش کا سالانہ اجتماع

ڈھاکہ کے نواحی علاقہ ٹونگی میں سالانہ اجتماع کے موقع پر ہزاروں افراد نماز ادا کرتے ہوئے۔ انسیٹ میں عارضی طور پر بنائے گئے حوض پر وضو کا منظر۔

مابعد اسد، امیر قطر شام کا دورہ کرنے والے پہلے عرب رہنما

دمشق: قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی جمعرات کو دمشق پہنچے، وہ بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد شام کا دورہ کرنے والے پہلے عرب رہنما ہیں۔ عرب نیوز کے مطابق شام کے عبوری صدر احمد الشارع نے دمشق کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا استقبال کیا۔ شام کے وزیر اعظم محمد البشیر، وزیر خارجہ اسد الشیبانی اور وزیر دفاع معارف ابوقصرہ بھی موجود تھے۔ قطر نے ملک کی 13 سالہ خانہ جنگی کے دوران شامی اپوزیشن دھڑوں کی حمایت کی تھی۔ شیخ تمیم کا دورہ، قطر اور شام کے درمیان تعلقات کی بحالی کی نشاندہی کرتا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ قطر شام کی تعمیر نو میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سیاسی تجزیہ کار اور مصنف خالد ولید محمود نے کیو این اے کو بتایا کہ شیخ تمیم کا دورہ علامتی اور تاریخی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ سابق حکومت کے خاتمے کے بعد یہ کسی عرب رہنما کا پہلا دورہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دورے سے سفارتی چینلز دوبارہ کھل سکتے ہیں اور دمشق میں پائیدار سیاسی حل کی حمایت مل سکتی ہے جس میں قطر کے امریکہ اور ترکیہ کے ساتھ مضبوط تعلقات اور شام اور مشرق وسطیٰ میں ایک قابل اعتماد ثالث کے طور پر اس کا کردار ہے۔ قطر شام کی تعمیر نو میں اہم کردار ادا کرے گا، خاص طور پر توانائی، نقل و حمل اور رہائش جیسے اہم شعبوں میں جو خانہ جنگی سے تباہ ہو گئے تھے۔ عرب سینٹر فار ریسرچ اینڈ پالیسی سٹڈیز کے ایک ریسچر احمد قاسم حسین نے کیو این اے کو بتایا کہ امیر قطر کا یہ دورہ شام کے سیاسی، اقتصادی اور سکیورٹی کے شعبوں میں قطر کے بڑھتے ہوئے کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔

رہا کئے گئے تین اسرائیلی قیدیوں کے نام جاری

تل ابیب: اسرائیل کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت گذشتہ روز تین اسرائیلی قیدیوں اور 5 تھائی باشندوں کو رہا کرنے کے بعد حماس نے اعلان کیا کہ وہ کل مزید ہفتے کو 3 کو رہا کرے گی۔ حماس کے فوجی ونگ القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ نے جمعہ کو ٹیلی گرام پر تصدیق کی کہ عوفر کالڈرون، کیتھ سیگل اور یارڈن بیباس کو کل رہا کر دیا جائے گا۔ اسرائیل نے تصدیق کی کہ اسے گرفتار افراد کی فہرست موصول ہوئی ہے جنہیں تحریک کل رہا کرنے والی ہے۔ گذشتہ روز حماس نے اسرائیلی فوجی اگام بیرگر کو غزہ کے شمال میں جبالیہ میں ریڈ کراس کے حوالے کیا تھا۔ دریں اثنا اسرائیلی قیدی گادی موزیز جس کی عمر 80 سال سے زائد کو 29 سالہ اربیل یہود کے ساتھ جنوبی غزہ کی پٹی کے خان یونس میں ریڈ کراس ٹیموں کے حوالے کیا گیا۔ تاہم ان دونوں قیدیوں کی حوالگی میں زبردست افراتفری دیکھنے میں آئی

انتقال پر ملال

جالنہ (محمد اظہر فاضل) عبدالرؤف قریشی ابن حاجی عبدالرزاق قریشی سابقہ سرپنچ رانی اونچے گاؤں حال مقیم دکھی نگر قدیم جالنہ کا آج ساڑھے بارہ بجے ۸۲ سال کی عمر میں طویل علالت کے باعث انکی روح اپنے حقیقی مالک سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم عبدالرؤف قریشی سابق سرپنچ محمد اقبال قریشی صدر سرسید احمد خان ایجوکیشنل سوسائٹی جالنہ کے بڑے بھائی اور معروف قریشی، فاروق قریشی اور شبانہ اعظمی صدر معلمہ غلام نبی غلام رسول اُردو پرائمری اسکول ان کے والد تھے۔ نماز جنازہ بعد نماز مغرب حضرت شیر احمد سوار میں ادا کی گئی اور اسی سے متصل قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ رب کائنات مرحوم کو جنت الفردوس کے اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین یارب العالمین

پاکستان میں موجود تقریباً ۸۰ر ہزار افغان مہاجرین بیرون ملک آباد: دفتر خارجہ

اسلام آباد: دفتر خارجہ کے ترجمان شفقت علی خان نے کہا کہ رواں ہفتے پاکستان میں موجود تقریباً 80,000 افغان باشندوں کو بیرونِ ملک مختلف ممالک میں آباد کیا گیا جب کہ مزید 40,000 بدستور پاکستان میں موجود ہیں۔ کابل سے 2021 میں امریکی فوجیوں کے انخلاء سے دو عشروں پر محیط جنگ کا خاتمہ ہوا لیکن ایک نیا خروج شروع ہوگیا کیونکہ افغان باشندے طالبان حکومت کی پابندیوں اور واشنگٹن اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ کام کرنے پر انتقامی کارروائی کے خوف سے ملک چھوڑ دینا چاہتے تھے۔ ہزاروں افغان جنہوں نے امریکہ اور یورپی ممالک میں آبادکاری کے لیے درخواستیں دی ہوئی تھیں، وہ ہمسایہ ملک پاکستان میں داخل ہوگئے جہاں وہ ہزاروں کی تعداد میں بدستور قانونی شکنجے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ غیر منافع بخش #AfghanEvac کے مطابق ٹرمپ نے گذشتہ ہفتے پناہ گزینوں کے ویزا کی کارروائی کو کم از کم 90 دنوں کے لیے روک دینے کا جو فیصلہ کیا ہے، وہ اس سلسلے میں تازہ ترین دھچکا ہے۔ اس تعطل سے امریکہ میں داخلے کے لیے منظور شدہ 10,000 افغان باشندوں کے لیے ایک نئی زندگی شروع کرنے کا موقع تاخیر کا شکار ہوگیا ہے۔ امریکہ میں قائم تنظیم نے کہا کہ زیرِ عمل ہزاروں مزید درخواستیں بھی منجمد کر دی گئی ہیں جو بیرون ملک آبادکاری کے منتظر ہیں۔ ان کی تعداد سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ترجمان شفقت علی خان نے کہا، "میں آپ کو ایک وسیع تعداد بتا سکتا ہوں۔ تقریباً 80,000 کو مختلف ممالک اپنے ہاں دوبارہ آبادکاری کے لیے لے گئے ہیں اور تقریباً 40,000 اب بھی پاکستان میں ہیں۔

تیونس میں ایمرجنسی کی مدت میں توسیع

تیونس: تیونس کے صدر قیس سعید نے جمعرات کو ملک بھر میں نافذ ایمرجنسی میں 2025 کے آخر تک توسیع دینے کا اعلان کیا۔ سرکاری دو ہفتہ وار گزٹ 'جنرل دی ری پبلک آف ٹیونیشین' میں کہا کہ ملک میں ایمرجنسی کی مدت جمعرات سے 31 دسمبر 2025 تک بڑھائی جائے گی۔ تیونسیائی ایمرجنسی قانون، افسران کو غیر معمولی اختیارات دیتا ہے، جس میں گھر میں نظر بندی، سرکاری میٹنگوں پر پابندی، کرفیو لگانا، میڈیا اور پریس کی نگرانی، اجتماعات پر پابندی، اور عدلیہ کی اجازت کے بغیر میڈیا کی سنسر شپ شامل ہے۔ تیونس میں ایمرجنسی کی صورت حال پہلی بار 24 نومبر 2015 کو صدر کے گارڈ کی بس پر بم حملے کے بعد اعلان کی گئی تھی جس میں 12 ایجنٹ ہلاک ہوئے تھے۔

افراتفری کے بعد اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کی رہائی میں تاخیر

خان یونس میں حماس کے شہید رہنما یحییٰ سنوار کے مکان کے قریب یرغمالیوں کو رہا کرنے کے معاہدہ کے بعد ایک اسرائیلی خاتون یرغمال کو ریڈ کراس ٹیم کے حوالے کیا گیا۔

غزہ: غزہ پٹی میں حماس تنظیم کی جانب سے 3 اسرائیلی اور 5 تھائی یرغمالیوں کو صلیب احمر کے حوالے کیے جانے کے بعد مغربی کنارے میں درجنوں فلسطینیوں کے اہل خانہ اپنے عزیزوں کی رہائی کے منتظر ہیں تاہم اسرائیل نے راملہ کے مغرب میں واقع عوفر جیل سے مذکورہ فلسطینیوں کی رہائی ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر سے جاری ایک بیان میں واضح کیا گیا ہیکہ وزیر اعظم اور وزیر دفاع (اسرائیل کاتز) نے آئندہ مراحل میں اسرائیلی یرغمالیوں کی محفوظ روانگی کی ضمانت ملنے تک فلسطینی قیدیوں کی رہائی مؤخر کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ ایک اسرائیلی ذمہ دار نے بتایا کہ تل ابیب نے فلسطینیوں کی رہائی غزہ پٹی کی جنوبی شہر خان یونس میں ہونے والی افراتفری اور بھگدڑ کے جواب میں مؤخر کی ہے۔ یہ صورتحال القسام اور القدس بریگیڈز کی جانب سے اسرائیلی خاتون قیدی اربیل یہود اور 80 سالہ مرد قیدی گادی موزیز کی صلیب احمر کو حوالگی کے موقع پر دیکھنے میں آئی۔ فلسطینی قیدیوں کی جو بسیں عوفر جیل کے سامنے کھڑی تھیں انھیں واپس بھیج دیا گیا۔ ان بسوں کے نزدیک قیدیوں کے اہل خانہ بھی اکٹھا ہو گئے تھے۔ دوسری جانب دیگر اسرائیلی ذرائع نے واضح کیا ہیکہ مقررہ فلسطینیوں کو آج رات رہا کیا جائے گا۔ یہ بات اسرائیلی نشریاتی ادارہ نے بتائی۔ ادھر حماس کے ذرائع کا کہنا ہیکہ تنظیم وساطت کاروں کیساتھ قیدیوں کی رہائی میں رکاوٹ کا جائزہ لے رہی ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم نے خان یونس میں اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے موقع پر افراتفری اور بھگدڑ کے مناظر کی شدید مذمت کی۔ نیتن یاہو نے کہا کہ جو کچھ ہوا وہ دہشت گرد تنظیم حماس کی ناقابل بیان سخت گیری کی اضافی دلیل ہے۔ آج صلیب احمر کو حوالگی کے موقع پر اسرائیلی خاتون قیدی اربیل یہود القسام بریگیڈ کے درجنوں ارکان کے حصار میں نظر آئی۔ یاد رہے کہ آج آزاد کیے جانے والے تین اسرائیلی قیدیوں کے مقابل اسرائیل کو 110 فلسطینی قیدیوں کو آزاد کرنا ہے۔ اب تک دو قسطوں میں 7 اسرائیلی یرغمالیوں کو 290 فلسطینیوں کے مقابل رہا کیا جا چکا ہے۔ آزاد ہونے والے فلسطینیوں میں 121 افراد عمر قید کی سزا کاٹ رہے تھے۔

اسپین میں گولہ بارود پلانٹ میں دھماکے، ۶ر افراد زخمی

میڈرڈ: اسپین کے صوبے مرسیا میں رائن میٹل گولہ بارود کے پلانٹ میں دھماکے میں چھ افراد زخمی ہو گئے۔ ہسپانوی میڈیا نے ایمرجنسی سروسز کے حوالے سے یہ خبر دی ہے۔ کیڈینا سیر ریڈیو نے جمعرات کو بتایا کہ مرسیا صوبے کے قریب رائن میٹل گولہ بارود کے پلانٹ میں ایک ٹینک پھٹ گیا اور اس میں آگ لگ گئی۔ آگ نے پلانٹ کے قریب جنگلاتی علاقے کو اپنی زد میں لے لیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ہنگامی طبی خدمات نے تمام متاثرین کو امداد فراہم کی اور پانچ کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ واضح رہے کہ جاولی وبجو گاؤں میں انٹرپرائز 18 ویں صدی میں بارود کی فیکٹری کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ 2010 سے، یہ فیکٹری جرمن کمپنی رائن میٹل کی ذیلی کمپنی رائن میٹل ایکسپل میونیشنس کے پاس ہے۔

کویت میں شیر خوار بچے کی قاتل گھریلو ملازمہ کو سزائے موت دینے کا مطالبہ

کویت سٹی: فلپائنی ملازمہ کے ہاتھوں ایک شیر خوار بچے کے قتل کے واقعے کے بعد کویت میں بڑے پیمانے پر غم وغصہ پھیل گیا۔ دوسری جانب کویتی پبلک پراسیکیوشن نے فوجداری عدالت سے مطالبہ کیا کہ وہ فلپائنی گھریلو ملازمہ کے خلاف سزائے موت پر عمل درآمد کرے جس نے بچے کو واشنگ مشین میں ڈال کر بے رحمی سے قتل کیا۔ پبلک پراسیکیوشن نے فلپائنی ملازمہ کے ٹرائل سیشن میں تصدیق کی کہ جرم بہت بھیانک تھا، کیونکہ ملزمہ نے جان بوجھ کر اس سے جان چھڑانے کے لیے بچے کو واشنگ مشین کے اندر ڈال دیا۔ فوجداری عدالت نے استغاثہ کے دلائل سننے کے بعد ملزمہ کی ذہنی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے کیس کو میڈیکل کمیٹی کے پاس بھیجنے کا فیصلہ کیا، جب کہ ایک کویتی خاندان جس میں بچے کے والدین شامل ہیں اس سانحے پر نڈھال ہیں۔

ڈاکٹر غضنفر اقبال کو عصمت جاوید ایوارڈ تفویض

شولاپور: یکم فبروری (ای میل) واجد اختر صدیقی کی اطلاع کے بہ موجب ادارہ ادب اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کی جانب سے معروف اردو قلم کار ڈاکٹر غضنفر اقبال کو ان کی نثری خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر عصمت جاوید ایوارڈ آج یکم فبروری کو گیارہ بجے دن ادارہ ادب اسلامی کی دو روزہ سالانہ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں ایس ایس، اے آرٹس اینڈ کامرس کالج شولاپور میں ممتاز افسانہ و ناول نگار اور کالم نویس، ڈاکٹر سلیم خان کے ہاتھوں تفویض کیا گیا۔ یہ ایوارڈ تیس ہزار روپے سپاس نامہ میمنٹو اور شال پر مشتمل ہے۔ اس پر مسرت موقع پر پروفیسر مقبول احمد مقبول (صدر نشین ادارہ ادب اسلامی ہند مہاراشٹر) جناب فرید مونس (سکریٹری ادارہ ادب اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر) ڈاکٹر اسماعیل شیخ (امیر مقامی جماعت اسلامی شولہ پور) جناب بشیر پرواز (صدر بزم غالب شولہ پور) جناب نورالحسنین (اورنگ آباد) ڈاکٹر آئی جے تنبولی (پرنسپل سوشیل کالج شولہ پور) اور پروفیسر ڈاکٹر شفیع چوبدار (صدر شعبہ اردو سوشیل کالج شولہ پور) کے علاوہ دیگر مہمانان خصوصی اور شرکائے کانفرنس شریک تھے۔